خُدا کا لپٹا ہُوا تحفہ

GOD'S WRAPPED GIFT

خُدا آپکو برکت دے......

خُداوند کے گھر میں آنا ہمیشہ اچھا لگتا ہے،لیکن، کرسمس ، نئے سال اور چھٹیوں میں،آنا بہت زیادہ اچھا لگتا ہے۔ایسا لگتا ہے، کہ ہمارے لیے کوئی خاص برکت رکھی ہوئی ہے۔اور جیسا کہ ہم...... یہ بہت بُرا ہے کہ ہم کرسمس کے احساس کو ہر وقت برقرار نہیں رکھ پاتے۔لوگ آپکی طرف ہوکر ہاتھ ہلا ہلا کر، کہہ رہے ہیں،''خُدا آپکو برکت دے۔'' یہ اچھا ہے۔میں اِس بات کو کرسمس پر پسند کرتا ہوں۔

اب میں سُن رہا تھا، کہ واچ پارٹی برخاست کردی گئی ہے،اور میرا خیال ہے،اگلے ہفتے کی رات کو ہے۔اگر خُداوند کی مرضی ہوئی،تو مَیں دوبارہ یہاں ،واچ پارٹی میں آونگا،اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو ،مَیں اپنا وقت اِن کی مدد کے لیے صرف کرونگا اور کسی عنوان پر اگلے ہفتے کی رات کو بولوں گا۔اور پھر اتوار کی صُبح ، بیشک، ہمارا سنڈے اسکول ہے۔اور اتوار کی رات بشارتی عبادت ہے۔ اب......[بھائی نیول کہتے ہیں ''اگلے اتوار کی رات ، پاؤں دھونے کی بھی، عبادت ہے۔'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں ، پاک عِشا،اور پاؤں دھونے کی عبادت اگلے اتوار کی رات کو ہے۔یہ اچھا ہے۔بہتر ہے کہ، نئے سال کا آغاز، پاک عِشا،اور پاؤں دھونے کی عبادت کے ساتھ کیا جائے۔

اب،مَیں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں،مَیں اِس عنقریب ہونے والی، چھوٹی سی عبادت کے بارے میں پوچھ رہا ہوں،جس میں،ٹیبرنیکل کے پاسبان اور معاون پاسبان اور پھر اس ٹیبرنیکل کے ٹرسٹی اور ڈیکن بھی شرکت کریں گے۔میرا خیال ہے کہ ہمیں،کبھی کبھی اکٹھا ہونا چاہیے ، کیونکہ یہ ہمارے لیے اچھا ہے،تا کہ ہم خُداوند کی رہنمائی کو حاصل کرسکیں۔

اور بہت مرتبہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں،جن سے آپ کلام حاصل کرتے ہیں،بعض اوقات بہت سخت ہوتا ہے،اور اگر ہم نہیں...... بلکہ ہمیں چاہیے، کہ ہر جگہ، ایک ہی بات کہیں۔اور ہم سب کومِل کر چلنا چاہیے۔

اور بیشک :مَیں چاہتا ہوں کہ آپ پاسبان اور معاون بھی آئیں، بھائی نیول بھی ہونگے ؛ بھائی ڈان رڈل بھی یہاں ہیں، اور معاون بھائی؛ اور بھائی گرام سنیل اِنگ یوٹیکا سے، اور بھائی سٹیکر یہاں ہیں، اور ہمارے مشنری بھی ہونگے ؛ اور بھی...... بھائی، جو پاسبان، بھائی ہیں......اور دوسرے بھی جو یہاں ہیں؛ بھائی پرنیل؛ اور آپ جانتے ہیں جو جو معاون یہاں موجود ہیں؛ بھائی جونیئر جکسن، نیوالبانی سے ہیں؛ اور پھر ڈیکن اور- اور ٹرسٹی بھی ہیں۔

مَیں آپکو بتاتا ہوں کہ مَیں کیا چاہتا ہوں کہ آپ کریں۔ اِس آنے والے ہفتے، ایک چھوٹا کاغذ لیں، اور اُس پر- پر خیالات لکھیں، یا......مَیں کہونگا، کہ حواجات لکھیں، یا وہ کام جو آپکو کرنے ہیں، جو شاید آپ نہ جانتے ہوں۔

(2) جیسے کہ ایک ٹرسٹی کہہ سکتا ہے، ''ایسی صورتِ حال میں میری کیا ڈیوٹی ہے؟'' ''ایک ڈیکن ہوتے ہوئے، اِس صورتِ حال میں میری کیا ڈیوٹی ہے؟'' اور پاسٹر کہہ سکتا ہے کہ شاید، ''مَیں اِس حوالے میں دیکھتا ہوں، یہاں، تو اِس طرح ہونا چاہیے تھا اور وغیرہ وغیرہ، اور مَیں -مَیں اِس کو اُس طرح سے نہیں سمجھتا جس طرح سے ہم اِسے سیکھاتے ہیں۔ اور اس کا کلام میں کیا مقام ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اور پھر سب کچھ جو کاغذ پر لکھا ہے، اگر آپ چاہیں تو، بھائی وڈ کے حوالے کر دیں، ' کیونکہ وہ میرے پڑوس میں رہتے ہیں۔ اور جتنی جلدی، آپ اِسے لکھ سکیں لکھیں، اور مَیں اِس کے لیے آپکی تعریف کرونگا، اور مَیں کلامِ مقدس میں سے اِنہیں دیکھونگا۔

اور ہم یہ لے لیں گے۔ نہیں......اب یہ عام عبادت نہیں ہے۔ یہ فقط اِس ٹیبر نیکل کے پاسبانوں، اور اِس ٹیبر نکل کے ڈیکنوں، اور اِس ٹیبر نیکل کے ٹرسٹیوں کے لیے ہے۔ اور جیسے ہی ہم اِنہیں حاصل کریں گے، ہم سیدھے آئیں گے۔ پھر ہم اُس رات اعلان کر دیں گے کہ- کہ یہاں کوئی عبادت نہیں ہے، اور پھر ہم- اور پھر ہم اِسکے بارے میں سوچیں گے۔

(3) میرا خیال ہے یہ اچھا ہوگا، کہ بھائی نیول، اور دوسرے بھائی، اور آپ سب پاسبان اور اسی طرح باقی سب، ہم سب اکھٹے ہوں۔ اور ہم جانتے ہیں، اِس طرح ہم سب، ہر جگہ ایک ہی بات کر سکتے ہیں، آپ سمجھ گئے۔ اور پھر اِسے ٹیپ بھی کیا جائے گا، اور اسطرح، ہمارے سوال و جواب بھی ٹیپ ہو جائیں گے، اور ہر کوئی اِس ٹیپ کو لے سکتا ہے، اور اگر آپ کچھ جاننا چاہیں، تو آپ ٹیپ کو دوبارہ چلا سکتے ہیں، اگر کوئی سوال اُٹھتا ہے، تو یہ کلیسیا کے لیے بہت فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ یا کوئی کہے

گا ،''ٹھیک، ہے یہ۔'' مگر ہم واپس ٹیپ پر جائیں گے اور دیکھیں گے ،کہ ٹیپ کیا کہتی ہے۔اور ہمارے پاس اِس قسم کے ٹیپ، پہلے بھی موجود ہیں۔اور میرا خیال ہے، کہ اِس سال ہمارے پاس کچھ نئے ٹرسٹی ہیں اور– اور کچھ نئے ڈیکن ہیں،اور وغیرہ وغیرہ،اور ہم انہیں ہدایت دینا چاہتے ہیں۔

(4) اور یہ ہمارا چھوٹا بھائی ، بھائیوں میں سے ایک ہے جو کہ سیلرز برگ سے ہے، بھائی ویل لاڈ کریس، یقیناً، اِس پیغام کو لیں گے، اگر آپ اِسے ارسال کریں گے، کیونکہ یہ ابھی خُداوند میں نئے نئے ہیں۔اور– اور میرا خیال ہے، کہ یہ نوجوان لوگ، قائم ہو جائیں، آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، بس یہ جان جائیں ، کہ کیسے قائم رہنا ہے۔اور چھوٹے چھوٹے سوال جو اُن کے ذہن میں آئیں۔اُن سے وہ بھاگ نہ جائیں، اور آئیں ہم سب اکھٹے ہو کر ، اِس کو– کو سمجھیں کہ یہ سب کیا ہے۔ پھر جب ہماری...... ہماری عبادتیں، بلکہ جب سب کلیسیائیں اکھٹی ملکر، عظیم، اتحاد کے ساتھ عبادتیں کرتیں ہیں، جیسا کہ ہم نے سیکھا ہے، پھر– پھر ہم جانیں گے، کیا ہمیں لینا ہے، کیا ہمیں کہنا ہے، اور کیا کرنا ہے۔ پھر ہم سمجھیں گے، اور پھر ہم سب ایک ہی بات بولنا چاہیں گے۔

(5) اب، ایک اور بات جو مَیں کہنا چاہوں گا۔ جیسے کہ بھائی نیول نے بڑے اچھے طریقے سے کہا ہے کہ، ہم اِس تہوار کی چُھٹیوں میں آپ سے– سے رفاقت کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

(6) اور پھر اِس وقت میں اپنا اظہارِ خیال بھی، آپ میں سے ہر ایک کے لیے کرنا چاہتا ہوں، مَیں آپکا شکر گزار ہوں، اُن کرسمس کارڈز، تحفے اور باقی سب چیزوں کے لیے جو آپ نے میرے گھر میں بھیجیں۔مَیں یقیناً آپ کا پورے دل سے، شکر گزار ہوں۔ یقیناً آج صُبح ،اُس نے ہمارے ساتھ بھلائی کی ہے۔ جب...... میرے پاس ایک چھوٹا لڑکا ہے، بہت ہی چھوٹا ہے تو بھی وہ کرسمس ٹری چاہتا ہے، اور یہ ہمارے گھر میں موجود تھا۔ اور آج صُبح ،مَیں اُس کے نیچے گیا، تو وہاں مَیں نے بہت سارے تحفے پڑے ہوئے دیکھے، جو مختلف جگہوں سے میرے دوستوں اور میری اِس کلیسیا نے مجھے بھیجے تھے، وہ سب درخت کے نیچے پڑے ہوئے تھے۔اور میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ مَیں اسکا آپ سے اظہار کرسکوں کہ مَیں ......آپ کی کیسے حوصلہ افزائی کرسکوں۔میری آپکے لیے یہی دُعا ہے، کہ آسمان کا خُدا آپکو کثرت سے برکت دے۔اور اب......

(7) اور ہمیں، آپ ہمیں جانتے ہیں، ہم آپکو واپس تحفے نہیں بھیج سکتے ، کیونکہ آپ جانتے ہیں،

مَیں اتنے پیسوں کا انتظام نہیں کر پاؤنگا۔مَیں -مَیں ہفتے کے سوڈالر کماتا ہوں،اور میری فیملی بڑی ہے،اور تقریباً ایک کروڑ دوست ہیں،اور میرے لیے اِن سب کو تحفے بھیجنا بہت مشکل ہوگا۔لیکن ہم -ہم آپ کے اچھے خیالات کے لیے آپ کے شکرگزار ہیں۔میرا خیال ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔

(8)اب اِس-اِس آنے والے نئے سال کی رات کومت بھولیں۔اوہ، مجھے وہ پہلی واچ پارٹی یاد ہے، جو کہ کبھی اِس ٹیبرنیکل میں ہوئی تھی۔میرا خیال نہیں کہ یہاں کسی کو یہ یاد ہو۔لیکن یہ وہ رات تھی جب خُداوند نے آپ کے پاسٹر سے بہت زیادہ گھمنڈ نکالا تھا۔پس، ہم پھر ایک عظیم وقت کی توقع کررہے ہیں۔

(9)اوراب،فقط دُعا سے پہلے،آج رات کے سبق کے لیے میں کلام سے پڑھنا چاہتا ہوں۔

(10)اور آج مَیں اپنے آپ سے بحث کر رہا تھا۔مَیں -مَیں نے اعلان کیا تھا،اگر آج رات، مَیں یہاں ہوا تو مَیں اِس مضمون پر بولونگا، ہم نے مشرق میں اُسکا ستارہ دیکھا ہے، اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔اِس قسم کی آواز میرے لیے جانی پہچانی ہے۔اور ہمارے اچھے دوست ، بھائی سوتھمین ، یہاں ہیں......جو کہ کلیسیا کے ٹرسٹیوں میں سے ایک ہیں،مَیں اُنہیں پوچھ رہا تھا،اور اُنہوں نے کہا،''بھائی برنہم ، میرے پاس اِسکی ٹیپ موجود ہے۔آپ یہ پیغام، پہلے ہی کہیں دے چکے ہیں۔''اور ہمارے بیش قیمت بھائی لیومرسیئر ،جو یہاں ٹیپ بوائے ہیں، کہا،''جی ہاں ، پانچ مرتبہ یہ پیغام دے چکے ہیں۔''اِس لیے مَیں -مَیں نے اِسے تھوڑا سا تبدیل کیا ہے۔ہم نے اُسکا مشرق میں ستارہ دیکھا ہے،اِس پر منادی کرنے کی بجائے مَیں آج رات، اِس عنوان، پر بولنا چاہتا ہوں:خُدا کا لپیٹا ہُوا تحفہ۔

(11)اور اب مَیں مُقدس متی کی انجیل سے پڑھنا چاہتا ہوں، کلام میں-میں سے مُقدس متی، کے دوسرے باب کو پڑھتے ہیں،دوسراباب۔

جب یسُوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت الحم میں پیدا ہُوا،تو دیکھو،کئی مجوسی پُورب سے یروشلیم ، میں یہ کہتے ہوئے آئے ،کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پُورب میں اُسکا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔

یہ سُن کر ہیرودیس بادشاہ ......اور اُس کے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔

اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے......اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش

کہاں ہونی چاہیے؟

اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت الحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ اے بیت الحم یہوداہ کے علاقے تُو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز چھوٹا نہیں ۔ کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا۔

اِس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔

اور یہ کہہ کر اُنہیں بیت الحم کو بھیجا کہ جا کر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور جب وہ ملے......تو مجھے خبر دو تاکہ مَیں بھی آ کر اُسے سجدہ کروں۔

وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔

وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت ہی خوش ہوئے۔

اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا:......اور اپنے ڈبے کھول کر؛ سونا،......اور لُبان، اور مُر اُس کو نذر کیا۔

اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہوئے۔

(12) اب، آج رات جو عنوان میں یہاں سے لینا چاہتا ہوں۔ بلکہ، یہاں سے نہیں، لیکن یہی کہانی، جو مُقدس لوقا دوسرے باب کی ساتویں آیت میں ہے وہاں سے لینا چاہتا ہوں۔

اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا- پیدا ہُوا، اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا؛ کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔

(13) آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکائیں اور کلام کے لیے دُعا مانگیں۔

(14) پُرفضل اور پاک خُدا، تُو نے ہمیں یہ عظیم ترین تحفہ دیا ہے تاکہ دُنیا خُداوند یسُوع مسیح، کو جانے، ہم آج رات بڑی فروتنی، اور شکرگزاری کے ساتھ، تیرے حضور آتے ہیں، اور اِس شاندار تحفے کے لیے، اپنے دل کی، اتھاہ گہرائیوں سے، تیری حمد وثنا کرتے ہیں۔ ہمارے پاس اِس کے بدلے میں دینے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ اور یہ بہت ہی تھوڑا تھا جو تُو نے مانگا تھا؛ بس، ''اے محنت اُٹھانے

والوں، اور بوجھ سے دبے لوگو میرے پاس آؤ، اور مَیں تمہارے گناہ اور بوجھ کو لے لُوں گا، اور تمہیں آزاد کروں گا۔'' اوہ، کیا بدلہ ہے! ہمارے باپ۔ تیرے سوا اور کوئی یہ نہیں کر سکتا۔ اور ہم تیرے شکر گزار ہیں کہ تُو نے ہمارے لیے یہ کیا ہے۔ اور اِس زمانہ میں ہم تیرے گواہ ہیں، کہ تُو نے ہمارے بوجھ اور گناہ کو لے لیا ہے اور اِس کے بدلے ہمیں امن اور خوشی عطا کی ہے۔ ہم اِس ذہنی سکون کے لیے تیرے بہت شکر گزار ہیں، اور اِس مسیحی تجربے اور کرسمس کو اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔ اور اِسکے لیے ہم بہت خوش ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہم اِس آخری زمانے میں رہ رہے ہیں، جبکہ نشان پھر سے اُس دن کی طرح آ رہے ہیں، تا کہ تجھ تک رسائی حاصل ہو۔ ہم تیری حضوری میں اپنے دلوں کو نرم کرتے ہیں، اوہ تُو ہی ایک اعلیٰ عظیم الشان ہے۔ ہونے دے کہ تیرا رُوح مکمل طور پر، ہمارے دلوں اور ہماری زندگیوں میں حکمرانی کرے۔ اور ہمیں، اندر باہر سے مضبوط بنائے، تا کہ اِس بڑے تاریک زمانے میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، ہم تیرے خادم بن کر خدمت کر سکیں۔

(15) خُداوند، ہم اِس کلام کے پڑھے جانے کو، اِس مقصد کے لیے، تیرے حضور پیش کرتے ہیں، تا کہ، پاک رُوح، اِن سب کو اکٹھا کر کے، اِس میں سے آج رات، کرسمس کے لیے ایک پیغام نکالے جو تیرے لوگوں کے لیے کافی ہو کیونکہ یہ تیرا انتظار کر رہے ہیں۔ اور ہم تیرا انتظار کر رہے ہیں۔ خُداوند بولنے والے لبوں کا ختنہ کر، اور سُننے والے کانوں کا بھی، اور الفاظ میں زندگی اور قوت بھر دے جو بولے جانے کو ہیں، تا کہ یہ ہمیں یسُوع مسیح کے عرفان میں بڑھائیں۔ ہم یہ اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(16) یہاں حوالاجات کے لیے بہت کچھ لکھا ہوا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ کل جیسے ہی مَیں نے سُنا میں حیران ہوا۔ اخبار اُٹھایا۔ اور وہاں جہاں، کمرشل دُنیا کے اشتہار ہوتے ہیں لکھا تھا، ''ایک بمپر کرسمس،'' اور وہاں اتنا پیسہ خرچ کیا گیا تھا جو گزرے سالوں سے کہیں بڑھ کر تھا، پچھلے تمام سالوں سے بڑھکر۔ اور وہاں یروشلیم میں بڑی بھیڑ جمع ہوئی، اور کیسا یہ امن کا وقت یہودیوں اور عربوں کے درمیان تھا، ایک طرح سے اُنھوں نے اپنے احساسات کو دبائے رکھا تھا، تا کہ۔ تا کہ اِس موقع پر سیاح دوبارہ اِس شہر میں آئیں، اور کرسمس کو۔ کو منائیں۔

(17) مجھے اکثر اِس پر حیرانی ہوتی ہے، کہ کیوں بیت الحم شہر چُنا گیا تھا۔

(18) جیسا کہ اُن لوگوں نے کچھ لمحے پہلے گیت گایا تھا، اور۔ اور وہ بھائی اور اُسکی بیوی اور اُسکے

بچوں نے اُس کا ساتھ دیا۔اور مَیں حیران ہو رہا تھا جب مَیں اُس چھوٹی بچی کو دیکھ رہا تھا،کس طرح وہ ایک بربط نما ساز کو بجا رہی تھی،اور ساتھ دے رہی تھی۔اور کس طرح وہ چھوٹا بچہ جو ابھی محض بچہ ہی ہے، وہ کس طرح اُس بربط کیساتھ تال میں رہ کر......ساتھ دے رہا تھا۔میرا خیال ہے اُسے بربط ہی کہتے ہیں۔اور اب،پھر مَیں......

(19) مَیں سوچ رہا تھا کہ کیوں بیت الحم میں یہ ہوا،اور کیوں اِسی مقام کو بادشاہوں کے بادشاہ کی پیدائش کے لیے چُنا گیا؟اور،آپ جانتے ہیں،کہ بیت الحم ایک چھوٹا سا قصبہ ہے،اور بہت ہی چھوٹا سا علاقہ ہے۔اور مَیں اکثر اِس سے حیران ہوتا ہوں کہ کیوں خُدا نے بہت زیادہ مذہبی علاقے کا اِسکے لیے انتخاب نہیں کیا،اِس عظیم واقع کے لیے تو سیلا کا چُناؤ ہونا چاہیے تھا۔سیلا وہ پہلا مقام تھا جہاں، یردن پار کرنے کے بعد،عہد کا صندوق خیمہ میں رکھا گیا تھا۔اور جُلجال،ایک دوسرا بڑا مذہبی شہر تھا،اور کوہِ صیُون بھی ایک بڑا مذہبی شہر تھا؛اور فخرِ دار الحکومت یروشلیم بھی تھا جہاں بزرگ اور مقدسین،ہر زمانے میں آتے رہے۔کیوں خُدا نے یروشلیم کو نہیں چُنا؟

(20) کیوں اُس نے بیت الحم کو چُنا؟شاید اُسے کوئی ایسا مقام چُنا تھا،وہ شہرِ پناہ کے بڑے شہروں میں سے کسی کو چُن سکتا تھا،جہاں اُسکے بیٹے کی مشکل وقت میں حفاظت ہو سکتی۔شہرِ پناہ میں سے جیسے رامات جلعاد۔یہ شہرِ پناہ اُن جان بچا کے بھاگنے والے،لوگوں کیلئے بنایا گیا تھا وہ اُن قلعوں میں آ سکتے تھے۔ایک اور شہرِ پناہ قادِش تھا۔حبرون،ایک اور بڑا شہرِ پناہ تھا۔

(21) کیوں خُدا نے چھوٹے بیت الحم کو چُنا،اور اُن بڑے شہروں کو نہ چُنا؟حالانکہ اُن کے بڑے نام تھے،اور روحانی پسِ منظر تھا۔

(22) لیکن،آپ جانتے ہیں،خُدا کا کام کرنے کا ایک طریقہ ہے،اور وہ اپنے طریقے سے کام کرتا ہے۔اور مَیں بہت زیادہ خوش ہوں،کہ وہ ایسا کرتا ہے۔سمجھے؟بعض اوقات وہ ایسی چیزوں کو لیتا ہے جن کا رُوحانی پسِ منظر نہیں ہوتا،یا بالکل پسِ منظر ہوتا ہی نہیں۔اور اِسی لیے تو وہ خُدا ہے؛وہ ایسی چیز کو لے سکتا ہے جو کچھ بھی نہ ہو،اور اُس میں سے کچھ بنا سکتا ہے۔اور یہی بات،تو اُسے خُدا بناتی ہے۔یہی تو ہے جس نے ہم سے پیار کیا ہے،یہی تو ہے جس کی وجہ سے ہم غریب لوگ اُسے سراتے ہیں،کیونکہ ہم غریب لوگ ہیں جن کا کوئی پسِ منظر نہیں،اور جب وہ ہمیں اپنے کنٹرول میں لے لیتا ہے،تو پھر وہ ہمارے وسیلے سے عجیب کام کرتا ہے۔

(23) بیشک، یشوع، ہی وہ تھا جو بنی اسرائیل کو اُس مُلک میں لے گیا اور اُن کو جائیداد تقسیم کی۔ اور یہودہ کے قبیلے کو وہ حصہ دیا گیا جہاں بیت الحم ہے، جو یہودہ کے صوبے کے بالائی شمال میں ہے، ایک قسم کی چھوٹی سی جزیرہ نما پٹی ہے۔ اور اِس مقام میں، یا اِس صوبے میں، بلکہ اِس عظیم صوبے میں، شمالی طرف گیہوں ہوتی تھی، جو کہ گیہوں کی پٹی تھی، جہاں وہ بہتات سے گیہوں اور جوں اُگاتے تھے۔

(24) اور کالب کے ایک بیٹے نے اِس شہر کی بنیاد رکھی اور اِسے آباد کیا۔ اُس کا نام سلمون تھا، اور کالب کا ایک بیٹا تھا۔ اور اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے، لیکن مَیں بہت سارے حوالے چھوڑ رہا ہوں، لیکن مَیں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ بھائی یہ لکھ رہے ہیں۔ آپ یہ پہلے تواریخ 2:15-......اور، متی 5:1 میں دیکھ سکتے ہیں۔ جہاں اُنہوں نے، بلکہ اُس نے اِس عظیم شہر کی بنیاد رکھی اور اِسے آباد کیا، یہ ایک چھوٹا سا شہر تھا، لیکن بہت عظیم تھا کیونکہ اِس شہر میں عظیم کام ہوئے تھے۔

(25) مَیں ہمیشہ کہتا ہوں، کہ کلیسیا عظیم نہیں ہے؛ بلکہ خُدا اعظیم ہے جو کلیسیا میں رہتا ہے۔ مُقدس پہاڑ، عظیم نہیں ہے؛ بلکہ عظیم تو پاک رُوح ہے جو اُس پہاڑ پر اُترا تھا۔ آدمی مُقدس نہیں ہے بلکہ مُقدس تو پاک رُوح جو آدمی میں رہتا ہے۔ سمجھے؟

(26) یہ اِس قسم کا شہر تھا۔ قدوقامت کے لحاظ سے یہ چھوٹا اور پہاڑوں کے درمیان تھا، اور بہت زیادہ آمدورفت نہیں تھی۔ اُس کی آبادی بہت کم تھی، اور آج بھی ایسا ہی ہے۔ لیکن خُدا نے اِس میں کچھ کرنے کے لیے اِس شہر کو چُنا تھا۔ مَیں اُس کو پسند کرتا ہوں، جو کچھ خُدا چنتا ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کہ لوگوں کو وہ کیسا نظر آتا ہے، لیکن یہ خُدا کا چناؤ ہے۔

(27) راحب فاحشہ، جس سے ہم سب واقف ہیں، وہ ایک-ایک نوجوان لڑکی ہوتے ہوئے اپنے بُت پرست ماں باپ کی طرف سے گلیوں میں چھوڑ دی گئی تھی کیونکہ وہ حسین تھی، اور عصمت فروشی سے وہ اپنے ماں باپ کے لیے، پیسہ کماتی تھی۔ اور اِس کے باوجود بھی، یہ غلط لڑکی جو گلیوں میں چھوڑی گئی تھی اِس میں کچھ تھا، اُس نے سُنا تھا کوئی خُدا ہے جو دُعاوں کا جواب دیتا ہے۔ اور اُس کو خُدا کو قبول کرنے کا موقع ملا، کہ وہ اُس کے لیے کچھ کرے، اور اُس نے ایسا کیا۔ اور خُدا نے اُسکی زندگی بچالی، اور اُس کے ماں باپ کو، اور اُسکے گھرانے کو بچالیا۔ وہ اسرائیل کی آرمی کے ایک جنرل کے عشق میں گرفتار ہوگئی، یہ بات ہمیں تاریخ میں ملتی ہے، کہ اُس نے اُس جنرل سے شادی کرلی۔

اور اُنکا اظہارِ عشق بہت ہی اچھا تھا۔ اور آخر کار وہ بیت الحم میں بس گئے اور وہیں رہنے لگے۔

(28) اور اُس جنرل کے وسیلے وہ اِس دنیا میں ایک۔ایک بیٹے کو لائی، ایک۔ایک۔ بیٹے کو ...... اِس وقت مجھے اُس جنرل کا نام یاد نہیں۔ مَیں کوشش کرتا ہوں۔ میرا خیال ہے مَیں نے یہاں لکھا تھا، لیکن یہاں نہیں ہے۔ لیکن میرے پاس اُس کے بیٹے کا نام ہے جو راحب کا بیٹا اُس جنرل سے ہوا تھا۔ اُسکا نام سلمون تھا۔ نہ کہ سلیمان داؤد کا بیٹا، جس نے ہیکل بنائی تھی۔ لیکن، یہ دوسرا ہے، سلمون، اور اُس سلمون سے ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام بوعز تھا۔ اور بوعز، اوہ، ہم سب بوعز اور روت کی کہانی سے واقف ہیں۔

(29) اب، آپ دیکھیں، یہ فاحشہ غیر قوم سے تھی، اور یہ ہمارے خُداوند یسُوع کی ایک قدیم دادی تھی۔ اور پھر جب۔جب بوعز اُسکا پوتہ آیا، تو اُس نے بھی، غیر قوم کی موآبی روت، سے شادی کی۔ اِس طرح یسُوع غیر قوم کا حصہ بنا، دنیاوی طریقے سے۔ اور پھر جب اُنکے بیٹا پیدا ہوا، تو اُسکا نام عوبید تھا۔ اور پھر عوبید کا بیٹا پیدا ہوا جسکا نام یسی تھا۔ اور پھر یسی کا بیٹا پیدا ہوا جسکا نام داؤد تھا۔ یہ سب کچھ اُس چھوٹے بیت الحم میں ہوا۔ یہ کیا ہے؟ خُداوند یسُوع کا شجر نامہ، یا اُس کا پسِ منظر ہے جسے وہ نام نہاد رُوحانی لوگ، بلکہ عظیم رُوحانی لوگ نظر انداز کر رہے تھے۔

(30) اور یہ وہی جگہ تھی جہاں سموائیل نبی نے داؤد کو اسرائیل کا بادشاہ ہونے کے لیے مخصوص کیا، ٹھیک یہی بیت الحم تھا۔ اور پھر داؤد کے وسیلے عظیم بیٹا آیا، "تُو داؤد کا بیٹا ہے،" ایک بیٹا جو مغربی شہر کے کنارے پہاڑی علاقے کے ایک چھوٹے سے اصطبل میں پیدا ہوا، اور چرنی میں رکھا گیا۔ یہ وہی پہاڑ تھا جہاں خُدا کے فرشتوں نے پہلا گیت گایا۔

(31) آئیں لفظ، بیت الحم کو دیکھتے ہیں۔ B-e-t-h کا مطلب ہے "گھر۔" E-l کا مطلب ہے "خُدا۔" E-l-h-a-m کا مطلب ہے "روٹی۔" یعنی "خُدا کی روٹی کا گھر۔" یہ کیسا مناسب ہے کہ زندگی کی روٹی بیت الحم سے آرہی تھی، "خُدا کی روٹی کا گھر۔" اوہ! یہ کتنی خوبصورت کہانی ہے۔

(32) یہ بس رات کے اندھیرے میں ہونا تھا، اور سورج غروب ہو چکا تھا۔ اور تقریباً ستارے نکل چکے تھے، اور غالباً دو گھنٹے سے روشنی جا چکی تھی۔ اور چھوٹا گدھا اپنے تھکے ہوئے پاؤں کو پہاڑ کے پیچھے سے، مغربی بیت الحم کی طرف بڑھا رہا تھا، اور وہ بڑے احتیاط سے دیکھ رہا تھا کہ اپنے چھوٹے کھُر کہاں رکھنے ہیں، کیونکہ اُس کا سامان بیش قیمت تھا۔ اور یوسف اُسے آرام سے لے جا رہا تھا، اور اُن تینوں

نے پہاڑ پر چڑھنا شروع کیا، اُنہوں نے سارا دن سفر کیا تھا، کیونکہ وہ ناصرت سے آ رہے تھے۔ اور وہ کسی بھی وقت ماں بن سکتی تھی، شاید، وقت پورا ہو چکا تھا۔

(33) مگر ساری چیزیں پہلے ہی سے خُدا کی طرف سے مقرر ہیں، اور اُن کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔ یہ بھی خُدا کی طرف سے ٹھہرایا گیا تھا کہ اُن دنوں میں سخت دل بادشاہ ہو، اور ہیرودیس خون کا پیاسا تھا۔ خُدا اُسکے بارے میں جانتا تھا۔ خُدا اسم نویسی کے بارے میں جانتا تھا، اور یہ بھی جانتا تھا کہ وہ بے رحم حکومت ہے اور اُس کے دل میں اُس غریب ماں کے لیے ذرا سا بھی رحم نہیں ہے جو اپنے پہلوٹھے بیٹے کو، کچھ ہی دنوں میں جننے کو تھی۔ لیکن بادشاہ کی طرف سے یہ حُکم جاری ہوا، کہ،"ہر کوئی اپنے آبائی ملک میں جا کر، اپنے نام لکھوائے۔ اِس سے قطع نظر کے وہ کس حالت میں ہے، اُسے کسی بھی طرح جانا ہی تھا۔" خُدا یہ سب کچھ جانتا تھا۔ وہ سب باتیں پہلے ہی سے جانتا تھا۔ اور وہ۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، دیکھیں، وہ سب کچھ بھلائی کیلئے کرتا ہے۔

(34) اور یہ تینوں تھکن کی پرواہ کیے بغیر، اُس پہاڑ کی جانب بڑھتے ہیں۔ اور آخر کار، کافی دُکھ کے بعد، وہ چھوٹا گدھا، بلکہ مَیں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ تینوں پہاڑ کی چوٹی پر آ کر رُک گئے؛ جہاں وہ...... ناصرت سے آ رہے تھے، اور وہ مغربی طرف، پہاڑ کے اُوپر چڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی سے اُنہوں نے نیچے ایک وادی دیکھی جہاں وہ چھوٹا بیت الحم تھا۔ بہت سی مشعلیں جل رہی تھیں۔ اور بہت سارے لوگ گلیل سے وہاں جمع ہوئے تھے، تا کہ وہ اپنے آبائی شہر بیت الحم میں آئیں، اور اُس صوبے سے ہوتے ہوئے، رومی حکومت کے لیے اپنی اسم نویسی کروائیں۔ اِس سے قطعِ نظر کہ وہ کس حال میں ہیں، وہ سڑک چھاپ ہیں، بیمار یا ضرورت مند ہیں، بستر پر پڑے ہوئے ہیں، یا کوڑھی ہیں، یا کینسر کے مریض ہیں، یا۔ یا۔ یا۔ یا مُفلس ہیں، یا لنگڑے ہیں، اور چل نہیں سکتے، یا اندھے ہیں۔ سب کو آنا تھا، کیونکہ یہ حکومت کا حُکم تھا۔ اور یہ ہونا ہی تھا، کیونکہ ہیرودیس اِسکے پیچھے تھا۔

(35) اور جیسا کہ ہمارا چھوٹا جُھنڈ پہاڑ کی چوٹی پر رُکا ہوا تھا، اور وہ ایک بڑی چٹان تھی۔ اور مَیں دیکھ سکتا ہوں کہ یوسف نے، مریم کو اپنے ہاتھوں میں تھام کر، اُس گدھے سے اُترنے میں مدد کی، اور۔ اور اُسے ایک طرف چٹان پر بیٹھا دیا۔ اور اُس چھوٹے گدھے نے سانس کے لیے مُنہ کھولا اور جمائی لی۔ اور پھر یوسف نے چند قدم آگے بڑھائے، اور نیچے اُس چھوٹے بیت الحم کو دیکھا، کہ اُس کی

گلیوں میں کتنا ہجوم ہے، اور شوروغل ہورہا ہے، اور گلیوں میں مشعلیں جل رہی ہیں، اور لوگ چلا رہے ہیں۔ اور وہ لوگ شہر کے پھاٹکوں کے باہر، میدانوں اور صحنوں میں پڑے ہوئے تھے۔ ایسا ہی کچھ نظر آرہا ہوگا!

(36) ضرور یوسف نے کچھ اسطرح کہا ہوگا۔''پیاری، مریم، ذرا تصور کرو۔ ٹھیک اسی شہر میں، شمالی جانب کچھ ہی فاصلے پر، موآبی روت بوعز کے کھیت میں سٹے چنتی تھی۔ وہاں سامنے، اُس پہاڑ پر، جہاں داؤد نے اپنی فلاخن سے، شیر کو مار گرایا تھا، اور شیر کے مُنہ سے اپنی بھیڑ کو واپس چھین لیا تھا۔ ضرور وہ جگہ بھی یہیں ہونی چاہیے جہاں یشوع اپنی تیز تلوار کے ساتھ کھڑا ہوا تھا، اور ہمارے لوگوں کا دلیر جنگجو تھا، اور زمین تقسیم کی، اور یہ میراث یہودہ کے قبیلے کو دی، جس عزیز، نسب نامہ سے ہم ہیں۔ اور بہت سی اور باتیں جو رُونما ہوئی تھیں وہ مریم کو بتا رہا ہوگا۔

(37) اور اُس نے اپنے پیچھے سے کوئی آواز نہ سُنی، اور اُس نے مُڑ کر دیکھا، تو کیا دیکھتا ہے کہ مریم ابھی تک چٹان پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اور جب وہ مُڑا، تو اُس نے دیکھا کہ مریم کا سُندر چہرہ آسمان کی طرف تھا، اور اُس نے مزید کچھ نہ پوچھا کیونکہ ستارے کی چمک اُس کی آنکھوں سے جھلک رہی تھی۔ اور وہ سمجھ گیا کہ وہ کسی چیز کو دیکھ رہی ہے۔

(38) اور اُس نے اُس کی طرف دیکھا، اور کہا،''یوسف، کیا آپ نے سامنے اُس ستارے پر غور کیا ہے؟''

(39) اور جب اُس نے دیکھا، تو حیران ہوکر، کہا،''مَیں نے اِس پر غور نہیں کیا تھا، پیاری۔''

(40) جب سے سورج غروب ہوا ہے یہ تب سے ہمارے پیچھے چل رہا ہے۔ مَیں نے اِس پر غور کیا ہے۔ اِس کا ضرور کوئی مطلب ہے، کیونکہ مَیں بہت اچھا محسوس کر رہی ہوں۔''

(41) آپ جانتے ہیں کہ، خُدا کبھی کبھی، اپنے لوگوں کے لیے ایسا کام کرتا ہے، ہمیں نُور دکھاتا ہے، تاکہ ہم جان سکیں کہ وہ ہمارے نزدیک ہے، اور منظر پر موجود ہے۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں کہ دنیا کیا کہتی اور کرتی ہے، وہ اب بھی یہاں موجود ہے، اور سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ اُس نے پاک رُوح کے وسیلے پہلے اِس کی گواہی دی ہے، تاکہ ہم اِسے محسوس کر سکیں۔

(42) اور یوسف نے شاید کچھ اسطرح کہا ہوگا''مریم، کیا تم جانتی ہو؟ مَیں اپنی زندگی میں اتنا خوش کبھی نہیں ہوا۔ جب، مجھے رومی حکومت نے نکال دیا تھا، تو بھی مَیں اتنا خوش کبھی نہیں ہوا جتنا کہ

مَیں آج ہوں، مگر مَیں نہیں جانتا کیوں۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے اِس چھوٹے شہر پر، آج رات پاکیزگی چھائی ہوئی ہے، یہاں ہم اپنے لڑکپن میں گھوما کرتے تھے، جب لڑکیاں اور لڑکے یہاں اسکول میں پڑھا کرتے تھے۔''

(43) اُدھر پورب میں وہاں سے بہت میلوں دُور مجُوسی اپنی راہ پر گامزن تھے۔ اُنہوں نے اُسکا ستارہ دیکھا تھا، اور خُدا کے اُس چھوٹے سے تحفے کی پرستش کرنے آرہے تھے جو خُدا دنیا کو دینے کو تھا۔

(44) اِس سے تھوڑی دیر بعد، دنیا اپنا سب سے عظیم تحفہ حاصل کرنے کو تھی جو دنیا نے کبھی کیا ہے، لپیٹا ہوا ایک چھوٹا بنڈل۔ ایک چھوٹا سا کرسمس کا پیکیج جو دنیا میں کبھی باندھا گیا ہو، جسے خُدا نے لپیٹا تھا۔ مَیں اپنے خیال کو بتانا چاہتا ہوں، اور یہ کہنا چاہتا ہوں۔ عظیم ترین چیز جو لپیٹی ہوئی تھی بلکہ انسانی جسم میں لپیٹی گئی تھی۔ خُدا نے اپنے آپکو لپیٹ لیا اور کرسمس پیکیج کے لیے اِسے دنیا میں بھیج دیا۔

(45) کیوں اُنہوں نے اِسے رد کر دیا؟ وہ کیوں اِسے دیکھ نہ سکے؟ اُنہوں نے اِس سے کیوں مُنہ موڑ لیا؟ کیوں اُنہوں نے اِسے نہیں چاہا؟ یہی سبب ہے کہ وہ اِسے آج رات بھی نہیں چاہتے۔ یہ اُن کی رسومات کے مطابق اُنہیں نہیں دیا گیا تھا جیسے اُنہیں اکثر تحفے ملا کرتے تھے۔ یہی سبب ہے کہ اُسے آج رات بھی رد کیا جارہا ہے، کیونکہ یہ لوگوں کو اُن کی رسومات کے مطابق نہیں دیا جارہا جیسے کہ وہ تحفے حاصل کرنے کے عادی ہیں۔

(46) لیکن خُدا نے اپنے پیکیج کا بنڈل باندھا۔ اُسے ایسا کرنے کا حق حاصل ہے، اور یہ وہی ایک ہے جو یہ دے رہا ہے۔ اُسے یہ حق ہے کہ وہ اُس تحفے کو جیسے چاہے لپیٹے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کیسا ہے، کیونکہ اُسے یہ کرنے کا حق ہے کیونکہ وہ وہ ہے جو تحفہ دے-دے رہا ہے۔

(47) دوسری بات یہ ہے، اور اِس کا سبب یہ تھا، کہ جیسے وہ پیش کیا گیا تھا، اور جس طریقے سے وہ لپیٹا گیا تھا، کہ وہ اُسے قبول کریں یہ اُنکے دستُور سے ہٹ کے تھا۔ وہ یہ اُمید کر رہے تھے، ایک تحفہ آرہا ہے، اور وہ ایک فرشتہ کی حفاظت میں، آتشی رتھ پر آئیگا۔ لیکن جب وہ ایک ننھے بچے کی طرح جنم لیکر چرنی میں آتا ہے، تو تھوڑے ہیں جو جانتے ہیں کہ کلام فرماتا ہے، ''مَیں، اِس دنیا کو ایک خاص نشان دوں گا۔''

(48) ایک دن اُنہوں نے، نشان مانگا۔ اُس نے کہا مَیں تمہیں دوں گا۔'' یہ خاص نشان ہوگا۔

یہ سب زمانوں کا آخری نشان ہوگا۔ایک کنواری حاملہ ہوگی اور ایک ، بیٹا جنے گی،اور وہ اُس کا نام 'عمانوائیل رکھیں گے۔'یہی وہ خاص نشان ہے۔اور یہی وہ تحفہ ہے جومَیں دینے جارہا ہوں۔''لیکن یہ اُنکی سوچ کے مطابق نہیں آیا،اور اُنہوں نے اُسے رد کردیا۔

(49) میرے بھائیو،آج رات بھی ایسا ہی ہے۔خُدا کا تحفہ ویسے نہیں آیا جیسے لوگ چاہتے تھے کہ وہ آئے،اور اِس لیے اُنہوں نے اُسے نہ چاہا۔اور اُسے رد کردیا۔وہ اُسے اُسی چیز میں لپیٹنا چاہتے ہیں جس میں وہ چاہتے ہیں۔وہ اِس پر چمکیلا کاغذ چاہتے ہیں۔وہ کچھ رنگ برنگی چیز چاہتے ہیں، کچھ خوشبودار، کچھ بھڑکیلا،کوئی اعلیٰ چیز چاہتے ہیں۔لیکن خُدا ہمیشہ اِس طرح نہیں بھیجتا ہے۔لیکن وہ اِسے قوت میں بھیجتا ہے،اور اپنے طریقے سے بھیجتا ہے۔

(50) ایک اور بات یہ غریبوں کے ذریعے لایا گیا۔مریم اور مارتھا- مارتھا، بلکہ،......مریم اور یوسف بہت غریب لوگ تھے۔وہ دیہاتی تھے۔اور کیونکہ یہ غریبوں کے وسیلے لایا گیا تھا، اِس لیے اُنہوں نے اِسے قبول نہ کیا۔

(51) ایسا ہی آج ہے۔جب یہ عظیم رُوح القُدس کا تحفہ،کلیسیا کے غریب، مسکین لوگوں کو دیا گیا، تو امیر لوگوں نے اِسے رد کردیا۔وہ اپنے آپکو فروتن بنانا نہیں چاہتے۔وہ اِسے اعلیٰ طریقے سے چاہتے ہیں،لیکن ویسے نہیں جیسے خُدا اِسے بھیجتا ہے۔بہت سارے لوگ پاک رُوح حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن -لیکن یہ اُس طریقے سے چاہتے ہیں جو اُنہیں اچھا لگتا ہے۔لیکن، اوہ ،مَیں بہت خوش ہوں کیونکہ آپ اُس طرح نہیں کرتے ہیں۔آپکو اِسے ویسے ہی قبول کرنا ہے جیسے خُدا نے اِسے بھیجا ہے،اور اِسے حاصل کرنے کے لیے اپنے آپکو فروتن بنائیں۔

(52) یہ بہت اعلیٰ کپڑے میں لپیٹا ہوا نہیں تھا۔یہ جانوروں والے کپڑے میں لپیٹا ہوا تھا۔مَیں نے ، یہ بات سیکھی ہے کہ جس کپڑے میں یسُوع لپیٹا گیا تھا، یہ وہ کپڑا تھا جو بیل کو جوتے وقت باندھا جاتا تھا،یہی کپڑا اُس وقت اصطبل میں موجود تھا۔وہ اُس کپڑے میں لپیٹا تھا جو جانور پر ڈالتے تھے، وہ اِسے-اِسے......کہاں ڈالتے تھے......ایک پُرانہ کپڑا جو بیل کو جوتے وقت ڈالتے تھے تاکہ اُسے رگڑ نہ لگے اور چھالے بننے سے بچا رہے جب وہ جوّا کھینچ رہا ہوتا ہے۔اُن کے پاس،اُس کے لیے کپڑے نہیں تھے۔اور وہ......اوہ، جب مَیں اِس بارے میں سوچتا ہوں تو میرا دل ٹوٹ جاتا ہے؛ کہ آسمان اور زمین کے خالق ،عمانوائیل کے لیے کوئی کپڑا نہیں۔اور اُسے پہنانے کے لیے کوئی کپڑا

نہیں، اور اُسکو چیتھڑے میں لپیٹا گیا جو بیل کی گردن پر ڈالتے ہیں جب وہ کام کرتا ہے۔ اوہ، کیسا اعلیٰ نشان ہے!

(53) لوگوں کے لیے تو یہ بہت پُرکشش ہونا چاہیے۔ چھوٹا یہواہ، ایک بچے کی مانند رو رہا ہے۔ خُدا، ایک کُٹھڑی میں، مجسم ہو گیا۔ خُدا جو تمام خلا اور وقت کو ڈھانپے رکھتا ہے، اِس سے پہلے کے دنیا، یا کوئی ستارہ، یا ذرا، ہوتا وہ تھا، اُس نے اپنے آپکو ایک چھوٹی کُٹھڑی میں لپیٹ لیا، اور ایک چرنی میں لیٹ گیا؛ ایک باڑے میں، جہاں موشیوں اور بھیڑوں کا گوبر، اور وغیرہ وغیرہ پڑا ہوا تھا؛ اور اُس باڑے میں ایک چھوٹی سی چرنی تھی، جس میں بھوسہ وغیرہ پڑا ہوا تھا، لیکن دیکھیں وہاں یہواہ، ایک بچے کی مانند پڑا رو رہا تھا۔ کیا آپ یہ تصور کر سکتے ہیں؟

(54) کیوں، امیر لوگ ایسی چیز پسند نہیں کرتے ہیں۔ یہ بات تو اُن کے اپنے خیالوں کو آلودہ کردے گی، کہ اتنی زیادہ حلیمی بھی ہو سکتی ہے۔ اور وہ ایک لڑکی کے وسیلے آئیگا، ایک دیہاتی لڑکی کے وسیلے جس کے پڑوسی بھی۔ بھی جنونی ہوں، اور ایک کارپینٹر کے وسیلے جو مشکل سے اپنی اے بی سی جانتا ہوں۔ اور وہ کیسے کوئی ایسی چیز لا سکتے تھے جو بڑے مشہور لوگوں کو خوش کر سکتی؟ وہ کیسے کبھی کوئی ایسی چیز پیدا کر سکتے تھے جو علماء اور اُمرا اور اُس وقت کے تنظیمی لوگوں کو مطمئن کر سکتی؟ اُنہوں نے، سیدھا سیدھا اُسے رد کر دیا۔

(55) یہ فقط اُس وقت ہی نہیں تھا، بلکہ، آج بھی ہے۔ یہ آج بھی، سیدھا سیدھا اُسے رد کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اُس طرح سے لپیٹا ہوا نہیں ہے جس طرح سے یہ چاہتے ہیں۔ یہ اُسے۔ اُسے چھوڑ دینا چاہتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''یہ کچھ بھی نہیں ہے۔'' اِس لیے اُمرا اور تنظیموں نے اُس تحفے کو رد کر دیا۔ اُنکا اُس سے کوئی لین دین نہیں تھا۔ کیوں؟ کیوں اُنہوں نے اِس طرح سوچا تھا؟ کیونکہ وہ اُنکی رسم ورواج میں لپٹا ہوا نہیں تھا۔ یہی سبب ہے کہ، وہ آج بھی، خُدا کا تحفہ نہیں چاہتے۔ یہ امریکہ خُدا کو نہیں چاہتا۔ یہ کلیسیائیں مسیح کو نہیں چاہتیں۔ یہ سانتا کلاز کو چاہتے ہیں۔ یہ کچھ مختلف رنگ برنگی اور۔ اور۔ اور۔ اور چمکنے دمکنے، والی چیزیں چاہتے ہیں۔ یہ انجیل کی سچائی کا، اور مسیح یسُوع کے جی اُٹھنے کی قدرت کا انکار کرتے ہیں۔ یہ اُنکے نظریات میں نہیں لپٹے گا۔ آپ مسیح کو اپنے نظریاتی نظام میں نہیں لپیٹ سکتے۔

(56) آج صُبح، بہت سویرے، مَیں ماں کے پاس جا رہا تھا اور مَیں ریڈیو سُن رہا تھا۔ اور

ایک-ایک کلیسیا یہ بات بتا رہی تھی، اور کہہ رہی تھی......کیا کہہ رہی تھی، رسُولوں' کا عقیدہ۔ جبکہ ایسی کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

(57) رسُولوں کا فقط ایک ہی عقیدہ تھا جو وہ جانتے تھے، اور وہ اعمال 2:38 میں پایا جاتا ہے، ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لیے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔ تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوگے۔'' یہی ایک عقیدہ ہے، جو مَیں نے بائبل میں دیکھا ہے، جو رُسول استعمال کیا کرتے تھے۔

(58) لیکن یہ انسان کا بنا یا ہوا عقیدہ ہے۔ اور آپ مسیح کو پریسبٹرین عقیدے، یا بپٹسٹ عقیدے، یا کیتھولک عقیدے، یا پنتیکاسٹل عقیدے میں لپیٹ نہیں سکتے ہیں۔ فقط ایک ہی چیز ہے جس میں مسیح لپٹ سکتا ہے، اور وہ ہے آپکا دل، نہ کہ آپکے عقیدے۔ وہ آپ کا دل چاہتا ہے۔ اُس کے پاس ایک کنٹرول ٹاور ہے جہاں سے وہ آپ کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے، اور آپ کو ابدی زندگی میں لانا چاہتا ہے۔ آپ اُسے عقیدوں میں لپیٹ نہیں سکتے؛ وہ اُنہیں قبول نہیں کریگا۔ آپ یہ تب نہیں کر سکے؛ آپ یہ اب بھی نہیں کر سکتے۔ اور آپ کبھی بھی یہ کرنے کے قابل نہیں ہونگے۔

(59) پس، اُنہوں نے اِسے قبول نہ کیا، کیونکہ وہ اُس تحفے کی بجائے اپنے نظریاتی عقیدوں پر زیادہ بھروسہ رکھتے تھے۔

(60) آج یہی کچھ ہے۔ لوگ اپنے چرچ میں غیر زبانیں بولنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اُنکے عقیدے کو ختم کر دیں گی۔ وہ الٰہی شفا، رُوحُ القُدس کا بپتسمہ، رسُولی سچائیاں، اور بائبل کی عظیم بشارتی تعلیم کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اُنکے عقیدے اُسے رد کرتے ہیں۔ اوہ، یہ کتنی حماقت ہے، کہ لپٹنے والے کاغذ کو لے لیں اور تحفے کو پھینک دیں۔ ایک پاگل کی طرح، جس نے ڈبہ تو لے لیا، مگر تحفے کو پھینک دیا۔ اِسی طرح کلیسیا، اور لوگ کر رہے ہیں، وہ خُدا کے ابدی زندگی کے تحفے کو بھول گئے ہیں جو یسُوع مسیح کے وسیلے ہے۔ وہ آج بھی اُتنا ہی رد کیا جا رہا ہے، جتنا تب کیا گیا تھا۔ آج کرسمس کی رات وہ اُتنا ہی رد کیا جا رہا ہے، جتنا کہ وہ پہلی کرسمس کی رات رد کیا گیا تھا۔ وہ اُسے قبول نہیں کر سکتے کیونکہ یہ اُنکے عقیدوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتا۔ تمام زمانوں سے ہمارے پاس یہی کچھ تھا۔

(61) اِس میں حیرت نہیں کہ اُس کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔ نہیں۔ وہ ٹھیک طرح سے نہیں

لپٹا تھا؛ وہ اِس طرح نہیں لپٹا تھا، وہ اعلیٰ کاغذ میں نہیں لپٹا ہوا تھا۔ لیکن وہ ایک تحفے کی صورت میں لپیٹا گیا تھا، خُدا کی طرف سے تحفہ، خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک تحفہ تھا، مگر وہ اُس خُدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ وہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ جانتے ہیں۔ اور اُسکی آمد کے منتظر ہیں۔ لیکن وہ اُس طرح نہیں آیا جس طرح وہ اپنے عقیدوں کے مطابق سوچ رہے تھے، اِس لیے اُنہوں نے خُدا کے تحفے کو قبول نہ کیا۔ وہ مختلف طریقے سے لپٹا ہوا تھا۔ وہ ایک بچے کی طرح لپٹا ہوا تھا۔ اُسکی پیدائش چرنی میں ہوئی۔ وہ غریبوں سے آیا۔ وہ ''جنونیوں کے جھنڈ سے آیا؛'' وہ ایسی چیز کو کیسے قبول کر سکتے تھے؟ کوئی حیرت نہیں کہ اُس کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔

(62) اب بھی، اُس کے واسطے کلیسیاؤں میں، جگہ نہیں ہے۔ وہ اُسے قبول نہیں کرتے ہیں۔ وہ اُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''اِس بات سے دُور رہیں! یہ جنونیت ہے۔ ہم اِس کے ساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے۔ یہ ہمارے باپ کی تعلیم کے خلاف ہے، اور ہمارے چرچ، اور ہمارے باپ دادا کی رسومات کی تعلیم کے خلاف ہے؛'' اِس لیے، مسیح کو آج بھی رد کیا جا رہا ہے جیسے پہلے رد کیا گیا تھا۔ آج رات ہماری شاندار کلیسیاؤں، اور بڑی بڑی کلیسیاؤں، اور اچھی کلیسیاؤں میں اُسکے واسطے جگہ نہیں ہے۔ آج ہماری، مذہبی صفوں میں، رُوحُ القُدس کی میٹنگ کے لیے جگہ نہیں ہے۔ وہ یہ نہیں چاہتے۔ یہ، مُلک کی جماعتوں میں اُنہیں چھوٹا بناتی ہے۔ اپنے آپکو فروتن بنا کر مذبح پر روتے ہوئے آنا اُن کو چھوٹا بناتا ہے، تاکہ یہاں پر تب تک رُکیں جب تک اُن کو اُوپر سے پاک رُوح نہ مل جائے، اور وہ وہاں سے نئی زندگی نہ لیکر اُٹھیں؛ تاکہ عورتوں کے بال بڑھیں، اور عورتوں کی طرح رہیں؛ اور مرد اپنے سگریٹ پھینک دیں، اور پینا چھوڑ دیں، اور اپنے گھرانوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ یہ اُنکے لیے کچھ زیادہ ہی ہے۔ اِس لیے وہ خُدا کے تحفے کو قبول کرنے کی بجائے اپنے کلیسیائی عقیدوں کو پکڑے ہوئے ہیں نہ کہ خُدا کے کرسمس کے تحفے کو تھامیں ہیں۔

(63) وہ تحفہ لینے کی بجائے رسومات کو لینا زیادہ پسند کرتے ہیں، تحفے کی بجائے ڈبہ لینا چاہتے ہیں۔ یقیناً، وہ اُوپر کا کاغذ چاہتے ہیں، کچھ چمکیلا چاہتے ہیں، اور اُسکے لیے وہ بہت شور وغل کر سکتے ہیں۔ لیکن اصل تحفہ تو اندر ہے، جسے وہ نہیں چاہتے۔ سمجھے؟

(64) وہ، اُس گندھے کپڑے میں، جو جانوروں پر ڈالا جاتا تھا، لپٹا ہوا تھا۔ اور آج بھی، وہ، اُسی چیز میں لپٹا ہوا ہے، جسے وہ، ''شور کرنے والا، بدعتی، اور جنونیوں کا گروہ کہتے ہیں۔'' وہ اِسی

گندھے کپڑے میں لپٹا ہوا ہے، اور دنیا اِسے نہیں چاہتی ہے۔اوہ!مَیں اِس کپڑے کو ہٹانے کے لیے بہت خوش ہوں۔تا کہ دیکھوں کے اِس کے نیچے کیا ہے: ابدی زندگی ہے،یعنی خُدا، مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔

(65) نہیں، یہ اُسے نہیں چاہتے۔کیونکہ یہ اُن کی مذہبی صفوں میں مداخلت کرتا ہے۔

(66) آج، یہ اُسے قبول نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ اُن کی صفوں میں مداخلت کرتا ہے۔اوہ! اگر کوئی کلیسیا میں کھڑا ہوکر، شور کرنا شروع کردے، یا خُدا کی ستائش، یا کوئی '' آمین'' کہنا شروع کردے، جیسے کہ خادموں کا گروہ یہاں کر رہا ہے، تو کوئی سامعین میں سے آئیگا، یا کوئی عشر آئیگا، اور آپکو دروازے کی راہ دکھائیگا۔اور اگر آپ کا نام اُنکی کتاب میں ہے تو اُسے فوراً کاٹ دینگے۔سمجھے؟ خُدا کو-کوموقع ہی نہیں دیتے۔

(67) اگر چُنا ہوا صدر کینیڈی، اِس شہر میں آئیگا، تو جھنڈے لہرائے جائیں- جائیں گے، اور -اور رنگ برنگی پٹیاں لہرائی جائیں گی، اور-اور قالین بچھائے جائیں گے، اور-اور اِس طرح خوش آمدید کیا جائیگا جو آپ نے کبھی بھی دیکھا نہ ہو۔اگر، وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو یہ ٹھیک ہے، کیونکہ وہ امریکہ کا چُنا ہوا صدر ہے۔اگر وہ آتا ہے، تو یہ-یہ سب کچھ اُسکے لیے کریں گے، اور اُسکو اعلیٰ خوش آمدید کریں گے، کیونکہ، وہ سوچتے ہیں کہ ''اُس نے فروتنی کا اظہار کیا ہے کہ وہ اِس چھوٹے سے شہر جیفرسن ویل، انڈیانا میں آیا ہے، جبکہ نیویارک اور ہر طرف سے، بڑے بڑے شہروں میں اُسے بلایا جاتا ہے، تا کہ کچھ لمحوں کے لیے، وہ اُن سے بات چیت کرے۔''اور اگر وہ ہمارے جیسے غریب شہر جیفرسن ویل میں آئیگا تو ہم کیا کریں گے، ہم، ''کتا'' کہہ کر پکارتے ہیں۔مگر وہ سب کچھ کریں گے، اور-اور سڑکوں کو سجائیں گے، اور-اور اُسے خوش آمدید کرنے کے لیے سب کچھ کریں گے۔اگر آپ ایک سیاست دان ہیں، تو یہ ٹھیک ہے۔یہ سچ ہے۔

(68) لیکن یسُوع اپنی جی اُٹھنے کی قدرت کے ساتھ آسکتا ہے، اور رُوح القُدس کی صورت میں اتر سکتا ہے، اور اپنے عجیب کام اور معجزات ظاہر کرسکتا ہے، لیکن ہر ایک اخبار اِس پر نقطہ چینی کریگا۔ اور لوگ کہیں گے یہ، ''شور کرنے والے ہیں۔'' وہ کہیں گے، ''یہ پاگل ہیں۔'' اِس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ ہمارے پاس ایٹم بم ہے اور اُس پر ہمارا نام لکھا ہوا ہے۔یہ رحم کو رد کرنا ہے، بس اب عدالت کے علاوہ اور کچھ نہیں بچا۔اوہ! یہ اُسے قبول نہیں کریں گے۔اُنہوں نے تب بھی اُسے قبول نہیں کیا

تھا۔ یہ اب بھی اُسے قبول نہیں کریں گے۔

(69)مَیں یہ پوچھنا چاہتا ہوں، کہ اُنہوں نے یہ کیوں کیا تھا؟ اُنہوں نے، خُدا کے کرسمس کے تحفے کو کیوں قبول نہیں کیا تھا؟ کیوں نہیں کیا، کیوں اُنہوں نے ایسا کیا؟ اگر یہ ایسا تحفہ ہوتا جو اُنکی منظورِ نظر ہوتا اور اُنکی سوسائٹی میں فٹ بیٹھتا تو پھر یہ اُنہیں قابلِ قبول ہوتا۔ اگر ہمارے......

(70) اگر یہ رُوحُ القُدس کا دین آج اُن لوگوں کے معاشرے کے مطابق ہوگا، تو پھر یہ اُنہیں قابلِ قبول ہوگا۔ تو، پھر یہ اُسے، کیوں نہیں لیتے ہیں؟ کیونکہ وہ اپنے معاشرے کے بارے میں مسیح سے بڑھکر سوچ رکھتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

آپ کہتے ہیں،" آپ اُسکے بارے میں خوفناک اور سخت باتیں کرتے ہیں۔"

(71) مَیں اُس کے لیے کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ وہ میرا خُداوند ہے۔ میرے پاس...... بلکہ مَیں -مَیں -مَیں اُسکا خادم ہوں۔ یہ میرا حق ہے کہ مَیں اُسکے خلاف چلاؤں جو غلط ہے۔ یہ سچ ہے۔ مسیحی اِس پر ایمان رکھتے ہیں، اور یہ جانتے ہیں، اور اِسے قبول کرتے ہیں، اور یہ مانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

(72) کیا سبب تھا کہ اُنہوں نے اِس لپٹے ہوئے تحفے کو قبول نہیں کیا؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اُس کے اندر کیا ہے، اور وہ یہ نہیں چاہتے تھے۔

(73) یہی سبب، آج ہے، کہ کلیسیائیں اور لوگ اور حکومتیں، خُدا کے کرسمس کے تحفے کو قبول نہیں کریں گے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اِس کے اندر کیا ہے۔ وہ اِسے نہیں چاہتے۔ کیونکہ یہ عورتوں کا عمل بدلے گا۔ یہ مردوں کا چال چلن بدلے گا۔ اور آپکو ایک ایسے نام سے پکارا جائے گا کہ،" آپ ایک جنونی ہیں۔" اور آپکو خُدا کے لیے ٹھکرائے ہوئے لوگوں کے ساتھ چلنا پڑے گا۔ آپکو اپنی زندگی صاف کرنی پڑیگی، اور آپکو اپنی نیچ حرکتیں چھوڑنی پڑیں گی۔ آپکو غلط کام، بے ایمانی، جھوٹ، چوری، اور زناکاری چھوڑنی پڑے گی۔ آپکو یہ کام چھوڑنے پڑیں گے۔ اور لوگ یہ کام چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اگرچہ وہ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، مگر وہ اِسے نہیں چاہتے۔ یہ اُن کے لیے بہت زیادہ سچائی لاتا ہے۔ یہ اُنکے گناہوں کو ظاہر کرتا ہے، پس اِس لیے وہ اِسے نہیں چاہتے، وہ اِسکے ساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے۔" اِس سے دُور رہنا چاہتے ہیں۔"

(74) یہی کچھ اُس دن ہوا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ اِس میں کیا لپٹا ہوا ہے، اُنہوں نے کہا، "اِس سے دُور رہو۔"

(75) وہ اِسے نہیں چاہتے تھے۔ اور آج، بھی ویسا ہی ہے، یہ بھی نہیں چاہتے۔ آج یہ، پاک رُوح کو نہیں چاہتے ہیں، کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ یہی ہے جو لپٹا ہوا ہے۔ جب کوئی-کوئی شخص پاک رُوح پاتا ہے تو یہ اُس پر دھیان دیتے ہیں۔ یہ وہاں کھڑے ہوتے ہیں اور ایک خاتون کو دیکھتے ہیں جو ایک پنچ ہوسکتی ہے جتنی کہ وہ ہے، اور کتے بھی اُسکو سختی سے دیکھتے ہیں؛ اور جب یہ دیکھتے ہیں کہ وہ مذبح سے، نئی مخلوق بن کر آرہی ہے، اور اُس خاتون نے اپنی زندگی پاک کرلی ہے، اور اب ایک خاتون کی طرح زندگی بسر کررہی ہے۔ دیکھتے ہیں وہ جو تاش کی پارٹیوں میں جاتی تھی، اور چار پانچ سگریٹ کے پیکٹ دن میں پیتی تھی، سلون، اور شراب خانوں میں مسلسل جاتی تھی؛ اور وہ جانتے ہیں اگر کبھی اُنہوں نے خُدا کے لپٹے ہوئے تحفے کو جو کہ یسُوع مسیح ہے قبول کرلیا، تو یہ اُن کی دنیاداری کے مزے کو خراب کردے گا، کیونکہ وہ اِس کے ساتھ کھڑا نہیں ہوگا۔ اِس سے اُن کو کچھ ہوتا ہے، کیونکہ یہ لوگوں کو بدلتا ہے۔ مگر لوگ بدلنا نہیں چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''مجھے میرے حال پر رہنے دو۔''

(76) یہ مجھے اُس بدرُوح گرفتہ آدمی کی یاد دلاتا ہے۔ جب، یسُوع گراسینیوں کے علاقہ میں گیا، اور وہاں ایک آدمی تھا، جس میں دو ہزار بدرُوحیں تھی۔ اور بدرُوحوں نے کہا، ''کیوں نہیں...... ہمارا تیرے ساتھ کیا کام ہے؟ تُو یہاں کیوں آیا ہے؟ یہاں سے چلا جا۔ ہم تجھے نہیں چاہتے ہیں۔'' وہ چاہتے تھے کہ اُنہیں اکیلا چھوڑ دیا جائے۔ لوگ اپنے گھروں میں، بیٹھ کر یسُوع کی بجائے بدرُوحوں سے اچھا برتاؤ کرتے ہیں۔ پس اُنہوں نے کہا، ''تو یہاں سے چلا جا، ہم نہیں چاہتے کہ تو یہاں رہے۔''

(77) بیچارہ پُرانہ لشکر، فقط وہی تھا جو-جو مدد چاہتا تھا۔ وہ ہمیشہ اُنہی کے پاس آتا ہے جو اُسے چاہتے ہیں۔ وہ اُن کے پاس آتا جو ضرورت مند ہوتے ہیں۔ اِس لیے فقط وہی تھا جس کی مدد کی گئی۔ مَیں اکثر سوچتا ہوں کہ جب مَیں آسمان پر جاوں گا، تو مَیں اُس گواہی کو سُنوں گا کہ گراسینیوں میں اُن سُور چرانے والوں پر-پر اُسکی گواہی کا کتنا اثر ہوا تھا۔ ٹھیک ہے، اُنہیں اِس کے بدلے سُوروں کی قیمت ادا کرنی پڑی، کیونکہ وہ بیداری نہیں چاہتے تھے۔

(78) چاہے لوگوں کو اِسکے بدلے میں کوئی قیمت ہی ادا کیوں نہ کرنی پڑے، پھر بھی وہ اُسے نہیں چاہتے۔ آج بھی ویسا ہی ہے، وہ آپکی تاش پارٹی کی قیمت لینا چاہتا ہے، اور آپکا سارا وقت، سگریٹ نوشی، اور گندھے مزاق، اور ساری گندگی، اور دنیاداری کی قیمت لینا چاہتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ

اِسے نہیں چاہتے، یہ اِسکے بدلے میں آپ کے معاشرے میں سے آپکا بڑا نام لے لیگا۔

(79) لیکن یہ آپکا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھوا دے گا، جو مٹتا نہیں ہے، اِس لیے، آپ اپنا چُناؤ کر سکتے ہیں۔ آپ اخلاقی طور پر آزاد ہیں۔ اوہ! خُدا کے کرسمس کا تحفہ لے لو، میری۔ میری یہی آپ کے لیے دُعا ہے۔ جی ہاں۔

(80) وہ اِسے نہیں چاہتے، کیونکہ یہ اُنکی زندگی بدل دیتا ہے۔ اور، کیا حکومت نے اِسے چاہا۔ حکومت نے اِسے نہ چاہا۔ ہیرودیس نے اِسے نہ چاہا۔ نہیں، جناب۔ کیوں نہیں چاہا؟ وہ اپنا پروگرام بدلنے جا رہا تھا۔

(81) اور آج بھی، حکومت اِسے نہیں چاہتی۔ حالانکہ ہم مسیحی قوم سمجھے جاتے ہیں۔

(82) کیوں، اقوامِ متحدہ اِسے نہیں چاہتی۔ کیونکہ وہ اِس کے سوا دنیا کے سارے منصوبے لے لیں گے۔ وہ کبھی بھی دُعا نہیں کریں گے۔ اُنکے سیشن میں کوئی دُعا جیسی چیز نہیں ہے۔ وہ فقط جاتے ہیں اور جیسے پُرانی کہاوت ہے کہ گلیوں میں، ''کتا کتے کو کھاتا ہے۔'' وہ مسیح کو نہیں چاہتے۔ کیونکہ وہ اُنکے منصوبے بدل دے گا، اِس لیے وہ اِسے نہیں چاہتے۔ اُنہوں نے اِسے تب نہیں چاہا تھا۔ یہ اِسے اب نہیں چاہتے ہیں۔

(83) کلیسیاؤں نے اُسے نہیں چاہا، کیونکہ وہ اُنکے عقیدوں کے ساتھ متفق نہیں تھا۔ اور اُس نے، اُن سے کہا، ''تم سانپ کے بچے ہو، سفیدی پھری ہوئی دیوار ہو۔'' اُس نے اُنہیں سب کچھ کہا جو سیکھایا جا سکتا تھا۔ اُس نے ہیرودیس، کے بارے میں کہا، ''جا کر اُس لومڑی سے کہو۔'' اور لومڑی سے گندھا کیا ہے؟ نیچ گندی، ایک پُرانی لومڑی سے بڑھکر گندھا کیا ہے؟ یسُوع نے کہا، ''وہ یہی کچھ ہے۔'' پس اُس۔ اُس۔ اُس نے سیاہ کو ''سیاہ'' اور سفید کو ''سفید کہا۔'' اُس۔ اُس۔ اُس نے غلط کو ''غلط،'' اور ٹھیک کو ''ٹھیک کہا۔'' اِس لیے وہ اِسے نہیں چاہتے تھے۔

(84) آج کلیسیائیں پاک رُوح سے معمور پاسٹر کو نہیں چاہتیں، کیونکہ وہ اُنکو ہلا کے رکھ دے گا، اور آپکو بتائے گا کہ کیا ٹھیک ہے اور کیا غلط ہے۔ اِس لیے وہ اِسے نہیں چاہتے۔ یہ فوراً، اُس پر حملہ کریں گے۔ اور ڈیکنوں کا بورڈ فوراً اُسے نکال دے گا، اور کسی اور کا بندوبست کریگا، جو اُنکے عقیدے اُنہیں پڑھا سکے۔

(85) بھائی، مَیں سوائے مسیح کے کوئی عقیدہ نہیں جانتا، کوئی قانون نہیں فقط محبت، اور کوئی کتاب

نہیں فقط بائبل۔ یہی ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اور یہی ہے جس کی ہماری کلیسیاؤں کو ضرورت ہے۔

(86) لیکن لوگ اِسے- اِسے- اِسے نہیں چاہتے۔ اِس لیے، اُنہوں نے کلیسیا کو تنظیموں میں لپیٹ دیا ہے اور یہ ٹرسٹی بورڈ اور ڈیکن بورڈ کو لے سکتے ہیں اور ایک اچھے پاسٹر کو جب چاہیں وہ گما سکتے ہیں۔ مگر وہ خُدا کو نہیں گما سکتے، اور یہ بات سچ ہے، خُدا تو سدا خُدا ہی رہتا ہے۔ وہ اِسے خوش آمدید نہیں کہیں گے، وہ تو اپنے- اپنے دوستوں، اپنے سیاست دانوں اور وغیرہ وغیرہ کو خوش آمدید کہیں گے، لیکن وہ مسیح کو خوش آمدید نہیں کہیں گے۔

(87) بلکہ وہ کسی بھی وقت، سانتا کلاز کو لیں گے، کیونکہ دنیا نے قبضہ کر لیا ہے۔ سانتا کلاز نے قبضہ کر لیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ چھوٹے بچے یہ بھی نہیں جانتے کہ کرسمس کا کیا مطلب ہے۔

(88) یہ نہیں جانتے کے ایسٹر کا کیا مطلب ہے، یہ- یہ ایسٹر بنی، یا خرگوش، یا چھوٹے پیلے رنگ کے چوزے ہی کو جانتے ہیں۔ خُدا کے جی اُٹھنے، کا ایک چوزے کے ساتھ کیا واسطہ ہے، کیا یہ گندھا پرندہ نہیں ہے؟ ایک چوزے سے گندھا کون ہے؟ یہ- یہ اِسے وہاں رکھتے ہیں، تا کہ مسیح کی جگہ لے۔

(89) سانتا کلاز سے بڑھکر اور فرضی کہانی کیا ہے؟ ایسی کوئی چیز نہیں تھی۔ آپ بچوں کو جھوٹ بتا رہے ہیں، عدالت کے دن آپکو اِس کا حساب دینا پڑے گا۔

(90) اِس میں کوئی حیرت نہیں کے لوگ نہیں جانتے کہ کیا کریں۔ یہ...... یہ- یہ دراصل حقیقی چیز کو نہیں چاہتے۔ یہ مصنوئی چیز کو لیں گے، لیکن اصل چیز کو نہیں چاہتے۔ یہ خُدا کے تحفے کو نہیں چاہتے۔ اوہ، میرے خُدایا! یقیناً۔ یہی بات ہے کہ، یہ یسُوع کو نہیں چاہتے۔

(91) مَیں نے یہاں لکھ رکھا ہے، کہ ایک ہی سبب ہے کہ یہ اُسے کیوں نہیں چاہتے، کیونکہ جب وہ اُن کی ہیکل میں گیا، اور ہیکل میں اُنکی گندگی کو دیکھا، تو اُس نے تختے اُلٹ دیئے اور منی چینجر توڑ دیئے۔ اُس نے ہیکل کو صاف کیا۔

(92) اور اگر انہوں نے کبھی رُوحُ القُدس کو اپنی بڑی کلیسیاؤں میں آنے دیا، تو وہ انہیں صاف کر دے گا۔ اِس لیے یہ اُسے قبول نہیں کر سکتے، آپ سمجھے۔ وہ اُنکا جوا چھڑوا دے گا، وہ اُنکی ناچنے گانے والی پارٹیاں چھڑوا دے گا۔

(93) ایک ہپی کی طرح، اپنی تصویر اخبار میں دینا، جس طرح یہاں ہارووڈ پارک، کلارک ویل

میں ایک متھوڈسٹ منادنے کیا تھا۔ یہاں ایک بھائی بیٹھا ہوا ہے، ہوسکتا ہے اُس نے ویسے بال نہ بنائے ہوں۔لیکن اگر کوئی بھی خُدا کا خادم اِس طرح کی تصویر اخبار میں دیتا ہے تو یہ ہپیوں کو چرچ میں دعوت دینا ہے۔اگر جان ویسلی یہ دیکھ لے تو وہ اپنی قبر میں بے چین ہو جائے گا۔کیوں؟ کیونکہ جس مسیح کو جان ویسلی جانتا تھا، اُس کو اُنہوں نے چھوڑ دیا ہے،اورٹھیک، ایک ہپی کو قبول کرلیا ہے۔ اُنہوں نے ہپی دین کو قبول کرلیا ہے۔اُنکے بچے ہپی ہیں، اُنکی ماں ہپی ہے، اُنکا باپ ہپی ہے، اُنکا صدر ہپی ہے، اور باقی سب کچھ بھی ، ایسے ہی چلتا جارہا ہے۔اوہ، کیسی بے حُرمتی ہے! کیوں؟ یہ حقیقت کورد کرتے ہیں۔

(94) خُدا نے کہا ہے وہ اُن پر بہت بڑی گمراہی کو بھیجے گا، اور وہ جھوٹ پر ایمان رکھیں گے اور مجرم ٹھہریں گے۔خُدا نے کہا ہے اور وہ یہ کریگا۔آپ نے ٹھیک کورد کیا ہے اِس لیے آپکو غلط لینا پڑے گا۔اِس کے علاہ کوئی دوسری راہ نہیں ہے۔آپ نے ٹھیک کورد کیا ہے، اِس لیے آپکو غلط سمت ہی جانا ہے،ٹھیک کے علاہ اب کسی اور طرف ہی جاؤ۔پس آپ ایک ہی وقت میں غلط یا ٹھیک دونوں پر نہیں چل سکتے ہیں۔جب اُنہوں نے پاک رُوح کورد کردیا ہے، تو اُنہوں نے مسیح کورد کردیا ہے، اُنہوں نے خُدا کے منصوبے کورد کردیا ہے، اُنہوں نے پیامبر کورد کردیا ہے، بلکہ اُنہوں نے سب کچھ رد کردیا ہے۔پس اِس لیے اُنہیں اُن کے گناہوں میں چھوڑ دیا گیا ہے۔بس اب عدالت کے علاہ کچھ نہیں بچا ہے۔ بھائی بین، یہ سچ ہے۔یہ بالکل، سچ ہے، کہ اُنہوں نے ایسا کیا ہے۔اُنہوں نے مسیح کورد کیا ہے۔اُنہوں نے اُسکے منصوبے کورد کیا ہے۔اُنہوں نے اُسکے رُوح کورد کیا ہے۔وہ پچاس سالوں سے، کوشش کررہا ہے کہ، امریکہ پر پاک رُوح کا نزول ہوتا رہے۔مگر یہ اُسے پچھلے پچاس سالوں سے رد کرتے آرہے ہیں۔اور آج رات یہ پہلے سے کہیں بڑھکر ہے۔

(95) اور یہاں تک کہ، اُن پر بھی یہ ابتدا میں نازل ہوا، پر اُنکی اولاد نے اُسے منظّم کرکے ایک نام دے دیا، اور اُسے تنظیموں میں بدل دیا، جب تک انہوں نے اُس خُدا کورد نہ کردیا جو انکے باپ دادا نے حاصل کیا تھا۔آمین۔اور دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم ''پنتی کاسٹل ہیں۔'' اوہ، نہیں۔یہ سُورنی کو گھوڑا نہیں بناتا کہ وہ گھوڑوں کے ساتھ رہے۔نہیں، بالکل نہیں۔اِس سے کوئی آدمی مسیحی نہیں بن سکتا جو پنتی کاسٹل، پریسبٹیرین، بپٹسٹ، یا کسی بھی کلیسیا سے تعلق رکھتا ہو۔وہ ابھی تک گناہ گار رہے، جب تک وہ تبدیل نہیں ہوتا۔اور وہ کب تبدیل ہوتا ہے، جب وہ خُدا کے رُوح سے نئے سِرے سے پیدا ہوکر

تبدیل ہوتا ہے۔اور مسیح کو قبول کرتا ہے،اور پاک رُوح اُس میں بسیرا کرتا ہے،اور اُسے ایک نیا مخلوق بنا دیتا ہے،اور وہ ایک نیا انسان بن جاتا ہے۔

(96) لیکن تب، اُنہوں نے اُس کا انکار کر دیا تھا۔اور یہ بھی اب اُسکا انکار کرتے ہیں۔وہ اُن کی تیجوریوں کو اُلٹ دے گا۔وہ اُنکے ٹرسٹی بورڈ اور اُنکے- اُنکے پاسٹر بورڈ کو اُلٹ دے گا۔وہ- وہ ایسا نہیں چاہیں گے، وہ......وہ ٹھیک، اپنے بورڈ ہی کو لیں گے۔اوہ، اگر وہ آج کلیسیاؤں میں آجائے ،تو کتنا مختلف ہو جائیگا،لیکن وہ اندر نہیں آسکتا۔

(97) کسی روز ہم نے اِس کے بارے میں کلیسیائی زمانے میں دیکھا تھا، کہ وہ اپنی ہی کلیسیا سے برخاست کر دیا گیا ہے اور باہر کھڑا ہوا ہے؛ اور دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے،اور واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ایک شفیق باپ کی طرح! اپنے لوگوں میں سے، باہر نکال دینے کے بعد، وہ اپنی کلیسیا میں پھر سے آنے کی کوشش کر رہا ہے! اُس نے کہا،''مَیں ہی ہوں جو سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ میں چلتا ہوں۔'' لیکن اِس آخری کلیسیائی زمانے میں، وہ یہاں، باہر کھڑا ہے۔اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا ہے۔کس نے؟ اِس لودیکیہ کے زمانے نے۔وہ اپنی کلیسیا، اور اپنے ہی دروازے پر کھڑا ہوا کھٹکھٹا رہا، اور دوبارہ، اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔کتنی افسوس ناک بات ہے! بائبل کی یہ سب سے افسوس ناک تصویر ہے، کیا یہ مکاشفہ 2 باب ہے، بلکہ،3 ہے، یہ کیسی بات ہے کہ، مسیح باہر ہے!

(98) ایک اور دُکھ بھری بات ہے۔جو مَیں سوچ رہا ہوں بہت ہی دُکھ بھرے الفاظ جو یسُوع نے کبھی کہے، جب اُس نے کہا،''اے باپ، مَیں اپنے آپکو پاک کرتا ہوں، تاکہ یہ پاک ہو سکیں۔'' دوسرے لفظوں میں، اُس کا یہ حق تھا۔وہ ایک انسان تھا۔اُس کا حق تھا کے اُس کا گھر ہو۔اُس کا حق تھا کہ اُسکا گھرانہ ہو۔وہ ایک انسان تھا، جیسے آپ، یا مَیں، ایک انسان ہیں، وہ ہمارے جیسا ہی انسان تھا۔اُسے یہ حق حاصل تھا۔لیکن وہ اُن بارہ آدمیوں کو تیار کر رہا تھا جو انجیل کو دُنیا میں لے جانے والے تھے، اسلیئے اُس نے اُنکی خاطر، اپنے آپکو پاک کیا۔''مَیں اپنے آپکو، اُنکی خاطر پاک کرتا ہوں۔'' خُدا کا تحفہ، اپنے آپکو پاک کر رہا ہے۔

(99) اوہ، خُدا کا تحفہ، آپ لوگ جو دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ نے اُسکے رُوح کو حاصل کیا ہے، اپنے آپکو پاک رکھیں۔جی ہاں، دنیا کے کاموں سے الگ رہیں، اور پاک رہیں۔اوہ!

(100) کون جانتا تھا کہ اُس تحفے کے ڈبے میں کیا تھا؟ کیا کوئی تھا جس نے تلاش کی کہ اُس

میں کیا تھا؟ مَیں بہت زیادہ خوش ہوں کہ کوئی وہاں تھا۔ کس نے اُسے جانا؟ یہ ایک چھپی ہوئی چیز تھی، یہ ایک رد کیا ہوا پتھر تھا، مگر کوئی تو تھا جس نے اُسے پالیا تھا، مَیں بہت خوش ہوں۔

(101) مَیں چیزوں کو تلاش کرنا پسند کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] مَیں سونے کے ڈیلوں کو تلاش کرنا پسند کرتا ہوں، اور اُن پر پالش کرنا مجھے اچھا لگتا ہے، تاکہ دیکھوں اُن میں کیا- کیا ہے، جیسے یہ آلہ میں جانچا جاتا ہے۔

(102) وہ جانچنے والے آلہ میں رکھا گیا جو کلوری تھی۔ وہ سو فیصد خالص تھا۔ یقیناً۔ وہ خالص سونا تھا جو اُنہوں نے کبھی حاصل کیا، وہ بہت ہی بیش قیمت موتی تھا جو اُنہوں نے کبھی- کبھی پایا۔ بائبل کہتی- کہتی ہے، '' آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے ایک موتی خریدا۔ اور جب اُسے وہ بیش قیمت موتی مل گیا، تو اُس نے اپنا باقی سب کچھ بیچ ڈالا، اور اُس موتی کو خرید لیا۔'' وہ عظیم ترین کیرٹ کا ہیرا تھا، جو کبھی دھول مٹی سے نکلا گیا ہو، عظیم ترین سونا تھا جو کبھی مٹی سے نکلا گیا ہو۔ وہ ایک سونا ہے، آسمانی سونا ہے، ایک بڑا ہیرا ہے۔

(103) جب ساوتھ افریقہ میں ایک بڑا ہیرا ملا۔ تو مَیں اُس وقت اُس بڑے ہیرے کی کان کمبرلے میں موجود تھا۔ اور جب وہ اُن ہیروں کو لیتے ہیں، اور اُنہیں مٹی سے نکالتے ہیں، تو خام ہوتے ہیں، تو پھر وہ اُنہیں صاف کرتے ہیں۔ اور اِسی وجہ سے اُنہیں کاٹا جاتا اور صاف کیا جاتا ہے تاکہ روشنی کی عکاسی ہو۔ بتیاں بند کر دو، تاکہ اُسکے کیرٹ کا پتہ چل سکے، کہ یہ ہیرا کس کیرٹ کا ہے۔ اگر اُس ہیرے میں بہت زیادہ آگ اور چمک نہیں ہے، تو پھر یہ ہیرا بہت اچھا نہیں ہے، لیکن جب اُس میں......تو یہ شیشہ ہے؛ لیکن اگر یہ اصل، کیرٹ والا ہیرا ہے، تو یہ بہت سے رنگ ظاہر کرے گا۔

(104) یہی کچھ وہ تھا۔ وہ ایک ہیرا تھا۔'' اور وہ ہماری خطاوں کی خاطر گھائل کیا گیا۔ اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ اور ہماری ہی سلامتی کے لیے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' اوہ، خُدا کی محبت کی کرنیں اُس میں سے ظاہر ہوئیں، اور روشنی اُس میں سے پھوٹ نکلی: شفا کی قوت، محبت، اور قیامت نمودار ہوئیں۔ خُدا نے اُسے اُس رومی تلوار کے - کے ذریعے گھائل کیا، اور اُسے کچلا، اور ایک - ایک رومی کوڑے سے اُسے چھانٹا، اور اُسے کاٹا، جب تک اُسکی کھال اُس سے الگ نہ ہوگئی۔ اور اُسکی پُشت سے، اور سر سے لہو بہہ رہا تھا، اور اُسکی

داڑھی سے ہوتا ہوا، اُسکے قدموں پر جا رہا تھا۔ اوہ، وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ محبت کو ظاہر کر رہا تھا۔ ملائم، تکیے کی بجائے! اُس نے صلیب کو گلے لگایا؛ اور ایک گلابی کپڑا پہننے کی بجائے۔ گھاس پھوس، کی چرنی میں؛ جانوروں والا کپڑا اوڑھ لیا۔

(105) اوہ، بھائی کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ محبت کی کیا گہرائی ہوتی ہے؟ ایک رات، مَیں اپنے گھر میں، کچھ لوگوں سے بات کر رہا تھا۔ کوئی ایک بھی اُسکا اندازہ نہ لگا سکا کہ خُدا کی محبت کتنی گہری ہے۔ اور، ''اوہ، خُدا کی محبت کتنی غنی، اور کتنی خالص ہے!'' پہلی آیت یا آخری آیت، میرا خیال ہے، یہی کچھ پاگل خانے کی دیوار پر لکھا ہوا تھا۔

اگر، ہمارے پاس سمُندر رسیاہی سے بھرا ہوا ہوتا،
اور سارے آسمان اوراق ہوتے؛
اور زمین پر ہر کانا قلم ہوتا،
اور ہر ایک آدمی کا پیشہ لکھائی ہوتا؛
اور اُس پر خُدا کی محبت لکھی جائے
تو سمُندر سوکھ جائے گا؛
یا اوراق پورے آسکیں گے،
یا ایک سے دوسرے آسمان میں یہ سما سکے گا؟

(106) اُن کانوں کے بارے میں سوچیں، جو زمین پر ہیں جنہیں قلم بنایا گیا ہے۔ اور کروڑوں آدمی، جنکا پیشہ لکھائی ہے۔ یہ چھوٹے سے پانچ بلکہ میرا مطلب ہے یہ چار حرف، l-o-v-e، تو لکھ کر دکھائیں۔ ''محبت،'' بلکہ خُدا کی محبت سمُندر کو سوکھا کے رکھ دے گی۔ جبکہ، زمین پانچ میں سے چار حصے پانی ہے۔ اور مَیں وہاں، کوہِ پالمر پر کھڑا ہوا، اور اُن کانچ کے لنزوں میں سے دیکھ رہا تھا، اور آپ روشنی کو خلا میں کروڑوں سال دیکھ سکتے ہیں۔ کیسے وہ افلاک میں سما سکتا ہے؟

(107) خُدا کی محبت۔ کیسے خُدا نے اپنے آپکو آشکارا کیا، اور نیچے آ گیا، اور کرسمس کے پیکیج میں بھوسے پر لیٹ گیا۔ پہلی چیز جو اُس کے پاس تھی، اُس کا چھوٹا سر، بھوسے پر تھا، اور وہ جانوروں کے اُوپر ڈالنے والے گندھے کپڑے میں لپٹا ہوا تھا۔ آخری چیز جو اُس کے پاس تھی وہ کانٹوں کا تاج تھا، اور گندھا کپڑا اُسکی آنکھوں کے چوگرد لپیٹا گیا؛ اور اُس کے سر پر مارا، اور کہا، ''اگر تُو نبی ہے تو بتا،

تجھے کس نے مارا ہے،'' اور پھر صلیب پر لٹکا دیا۔محبت ، رسائی حاصل کررہی تھی! جب اُس کے اپنے بچے اُسکے لہو کے لیے چلا رہے تھے،تو وہ پکار اُٹھا،'' اے باپ، اِنہیں معاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کررہے ہیں۔'' یہ محبت ہے۔

(108) کلیسیا اِسے نہیں چاہتی ۔وہ رسمی عقیدے چاہتے ہیں۔ہمیں محبت کی ضرورت ہے۔ کلیسیا، رسمی عقیدوں کے ساتھ مر رہی ہے۔کلیسیا فقط محبت کے ذریعے زندہ رہ سکتی ہے، اور محبت ابدی زندگی ہے۔محبت سب چیزوں پر فتح ہے محبت سب سے بڑی طاقت ہے۔نہیں، وہ اِسے نہیں چاہتے، کیونکہ اُنہیں پتہ چل گیا ہے کہ اِس تحفے میں کیا ہے۔

(109) لیکن اُن میں سے کچھ پر یہ ظاہر ہوگیا، کہ یہ تحفہ کیا - کیا تھا، اور اُس میں کیا چھپا ہوا تھا، کیونکہ اُنہوں نے دیکھا تھا۔میرا ایمان ہے، کیا آپ جانتے ہیں، کہ سب سے پہلے کرسمس کی اُس گھڑی میں کس نے جھانکا تھا؟ میرا ایمان ہے کہ فرشتوں نے جھانکا تھا۔فرشتے یہ جانتے تھے۔کیونکہ اُن پر یہ ظاہر کردیا گیا تھا۔وہ جانتے تھے،اِس لیے تو وہ پہاڑ کی جانب آئے۔

(110) شاید، مریم بیچاری وہاں تھک ٹوٹ کر، دُھول میں بیٹھی تھی ۔اور ایک بیچارہ چرواہا لڑکا آیا، اور اُس سے بھیڑوں کی بدبُو آرہی تھی، اور اُس چھوٹی ماں کو اُس رات وہاں بیٹھے دیکھا، اِس کا کوئی مطلب تھا۔جس طرح آج بھی لوگ جانتے ہیں کہ یہاں کچھ ہونے والا ہے۔یہ بہت خاص وقت ہے، اور لوگ نہیں جانتے کہ کہاں جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ بیچارہ چرواہا وہاں آیا اور اُس نے اُس بیچاری ماں کو دیکھا۔تو اُسکے دل میں کچھ ہوا۔اور اُس نے کہا،'' میرے پاس کچھ ٹھنڈا پانی ہے۔کیا آپ پینا پسند کریں گی؟'' اُس بیچاری ماں نے پانی پیا، اور اُس چھوٹے گھرانے نے اُس کا شکریہ ادا کیا۔

(111) ہوسکتا ہے، اُس رات وہ بیچارہ چرواہا اُسی پہاڑ پر ٹکا ہوا ہو، جبکہ نیچے اصطبل میں، وہ چھوٹا بچہ رو رہا تھا۔اوہ، تب، اُس وقت اُس کے واسطے دُنیا میں جگہ نہ تھی۔اور کوئی اُسے نہیں چاہتا تھا۔لیکن اُسی وقت ایک چرواہا پہاڑ پر تھا، اور فرشتے نیچے اُتر آئے اور کرسمس کا پہلا گیت گایا،'' آج تمہارے لیے داوٗد کے شہر میں، ایک مُنجی پیدا ہوا ہے، یعنی مسیح۔'' یہ ظاہر ہوگیا تھا۔

(112) یہی ایک طریقہ ہے جس سے دُنیا کبھی جان پائی گی کہ اُس گھڑی میں کیا ہے۔یہ آپ پر ظاہر ہوگا۔لیکن آپ اِسے رد کردیں گے، اور کہیں گے، یہ- یہ تو پاگل پن ہے؛ لیکن جب آپکو اِس کا

مکاشفہ ملے گا تو پھر آپ اِس کی تحقیق کریں گے۔اور آپ دروازہ کھولیں گے۔ پھر خُدا اندر آئیگا اور آپ کے ساتھ کھانا کھائے گا اور آپ اُسکے ساتھ۔ جب آپ دروازہ کھولنے کے لیے تیار ہوں، تو پھر اُسے اندر آنے دیں۔ وہ چھوٹا بنڈل آپ کے دل کو کھٹکھٹا رہا ہے، سب سے پہلا، اور سب سے بڑا، اور سب سے اعلیٰ کرسمس کا تحفہ جو کبھی دیا گیا وہ یہی تھا۔ وہ چھوٹا تحفہ، آدمی کے دل پر دستک دے رہا ہے، ''مَیں اندر آ کر کھانا کھاوں گا۔'' جب تک یہ آپ پر ظاہر نہیں ہو جاتا، آپ اِسے کبھی بھی جان نہیں پائیں گے۔لیکن جب یہ آپ پر ظاہر ہو جائیگا، تو پھر آپ اِسکی کھوج میں نکل جائیں گے۔

(113) جب آپ دیکھتے ہیں کہ یہ زندگی ہے، اور زندگی کی یہی راہ ہے، جب آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کی کلیسیا سوکھی اور مری ہوئی ہے، جب آپ دیکھتے ہیں کہ- کہ آپ کا پاسٹر سے ہاتھ ملانا، یا نمکین پانی چھڑکنے کا، اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے، تو پھر آپ اِسکی تحقیق کرنا شروع کریں گے۔

(114) جب آپ پلنگ پر لیٹے، مر رہے ہوتے ہیں، اور ڈاکٹر کہتا ہے، ''اب آپ کے لیے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ کچھ ہی منٹوں میں مرنے والے ہیں۔'' پھر آپ اُس بنڈل کو دیکھنا چاہیں گے۔ آج رات، اُس پر نگاہ کریں، کیونکہ پھر یہ آپ سے لے لیا جائیگا۔ بائبل فرماتی ہے، ''اگر تم مجھے اپنے اچھے دنوں میں رد کرتے ہو، جیسا کہ اب ہے؛ اور جب مشکل آئی گی، تو مَیں بھی تم پر ہنسونگا۔'' آپ کے لیے بہتر ہے کہ آج ہی اِس بنڈل کی کھوج کریں۔

(115) یہ سب کچھ کیا ہے؟ روشنیاں، پاک روشنیاں آسمان سے آ رہی ہیں، اُنکی تصویریں لی جا چکی ہیں، عجیب نشان، دِلوں کا پرکھا جانا، قوت، غیر زبانوں میں بولنا، ترجمہ، اور آنے والی باتیں پہلے سے بتائی جا رہی ہیں۔ انجیل کی قوت سے، بیمار شفا پا رہے ہیں، کینسر سے لوگ آزاد ہو رہے ہیں، اندھے آنکھیں پا رہے ہیں، اور ہر قسم کے کام ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟

(116) ''کیوں، یہ تو جنونیوں کا گروہ ہے۔'' اِن سے ہوشیار رہیں! یہی وہ جانوروں پر ڈالنے والا، گندھا کپڑا ہے۔

(117) ایسا ہی بلعام نے کیا تھا۔ اُس نے یہ کیسے سوچا تھا کہ خُدا اسرائیلی لوگوں پر لعنت نہیں کریگا؟ لیکن وہ یہ دیکھنے میں ناکام ہو گیا۔ اُس نے ماری ہوئی چٹان اور پیتل کے سانپ کو جو اُنکے آگے آگے چلتا تھا، اور اُنکا کفارہ تھا دیکھنے کی بجائے اُس جانوروں پر ڈالنے والے گندھے کپڑے کو دیکھا۔

(118) ایسا ہی آج ہے، کہ پاک رُوح کی قدرت جو کہ مسیحا کے نشان ظاہر کر رہی ہے، اور عجیب کام لوگوں کے درمیان ہو رہے ہیں، اور جنکا وعدہ اِن آخری دنوں میں کیا گیا تھا کہ وہ کریگا دیکھنے کی بجائے۔ جیسا اُس نے کہا تھا، ''جیسا لُوط کے دنوں میں تھا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا،'' لیکن جب اُس نے لوگوں کے درمیان عجیب کام اور نشان ظاہر کرنے شروع کیے، اور ثابت کیا کہ وہ زندہ ہے۔ تو یہ کیا ہے؟ یہ غریب مسکین، اور حقیر لوگوں کے درمیان اُترنا ہے۔

وہ اِسے ''پاگل پن کہتے ہیں،'' اِسے باہر نکال دو۔ بہتر تو یہ ہے، کہ اِس سے دُور ہونے سے پہلے اِسکی تحقیق کرلیں۔ جی ہاں۔

(119) بڑا مشکل ہے کہ یہ لوگ، اُن بدبُو دار چرواہوں کو اپنے ساتھ بیٹھنے دیں۔ وہ وہیں لیٹ جاتے تھے اور وہ بھیڑوں کے ساتھ، اُسی گھاس پھوس پر، اُسی میدان میں سو جاتے تھے، اور۔ اور اِس طرح، سے اُن کے ساتھ رہتے تھے، کہ جب وہ، آتے تھے تو ایسی بدبُو آتی تھی کہ بھیڑ ہی آرہی ہے۔

(120) ہر کوئی جانتا ہے کہ بھیڑ خانے کا چرواہا، ٹھیک بھیڑ خانے کے دروازے پر، اُن کے ساتھ ہی سوتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''بھیڑ خانے کا دروازہ مَیں ہوں۔'' مجھے حیرت ہوئی کہ وہ کیسا تھا مَیں اُس وقت مقدّس زمین پر تھا...... بلکہ، مشرقی جانب تھا۔ اور مَیں نے دیکھا کہ کیسے چرواہا بھیڑوں کو اندر رکھتا ہے، اور خود دروازے پر لیٹ جاتا ہے۔ بھیڑ اُسے پار کیے بغیر باہر نہیں جا سکتی۔ بھیڑیا اُسے پار کیے بغیر اندر نہیں آسکتا۔ وہ دروازہ ہے۔

(121) مَیں خوش ہوں کہ یسُوع ہمارے دل کے دروازے پر لیٹا ہوا ہے۔ ہم باہر نہیں جا سکتے، اور اُس کے بغیر، ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ اور نہ ہی کوئی چیز اُسکے جانے بغیر اندر آسکتی ہے۔ اِس لیے جو اُس سے محبت کرتے ہیں اُنکے لیے سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتیں ہیں۔ اِس سے ہمیں رونا چلانا، اور خُدا کی حمد کرنی چاہیے، اور کہنا چاہیے، ''اے خُدا مُنجی کے لیے تیرا شکر ہو، اور۔ اور۔ اور چرواہے کے لیے جو ہمارے دل کے دروازے پر لیٹا ہوا ہے، اور جب بھی کوئی مشکل آنے والی ہوتی ہے۔ تو ہمیں خبردار کرتا ہے، اور تیار کرتا ہے۔'' جی ہاں۔

(122) مُلک کی دوسری جانب، کچھ عاجز مجوسی تھے۔ وہ نجومی کہلاتے تھے، ''ماہرینِ فلکیات۔'' جب مَیں پُورب میں تھا، بہت عرصہ نہیں ہوا، وہ اب ویسے ہی بیٹھتے ہیں۔ وہ بہت ہی غریب قسم، کے لوگ ہوتے ہیں۔ اور وہ تین تین کر کے جاتے ہیں۔ وہ گلیوں میں بیٹھتے ہیں۔ بلی اور مَیں وہاں

بھارت میں تھے۔ جہاں وہ پیچھے، بھارت سے آئے تھے۔اب، اُنہوں نے کہا،''ہم نے اُس کا ستارہ پُورب میں دیکھا ہے۔'' وہ پُورب میں تھے جب اُنہوں نے ستارہ دیکھا تھا۔یروشلیم مغرب میں ہے، اِس لیے فلسطین انڈیا سے مغرب کی-کی جانب ہے۔ اِس لیے اُنہوں نے اُسکا ستارہ دیکھا جب وہ پُورب میں تھے،اوراُسے سجدہ کرنے آئے۔

(123)اب یہ مجوسی کبھی بھی ہموار جگہ پرنہیں بیٹھتے ہیں۔وہ نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔اور وہ دن کے وقت وہاں بیٹھتے ہیں۔رات کے وقت وہ اُونچا مینار ڈھونڈتے ہیں۔وہ وہاں چلے جاتے ہیں اور اُس مینار میں رہتے ہیں۔وہ وہاں آگ جلاتے ہیں اور مُلکوں کے بارے میں باتیں کرتے ہیں، کہ بادشاہ، اور-اور بادشاہیاں، کیسے زوال پذیر ہوتی ہیں۔اور وہ-وہ ایک سچے خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔یہ سچ ہے۔وہ- وہ ایماندار ہیں۔وہ محمدین ہیں۔اور وہ یقیناً، وہاں پیچھے دانی ایل کے زمانے سے، مادی فارسیوں سے نکلے ہیں۔اور یہ وہی ہیں......

(124)اور پطرس نے یہ اعمال35:10، میں کہا ہے کہ''اب مجھے پتہ چل گیا ہے کہ خُدا کسی قوم یا کسی شخص کا طرفدار نہیں، بلکہ وہ،...... ہر قوم میں سے جو اُس سے ڈرے گا۔'' جو کوئی بھی خُدا کا خوف رکھے گا۔اُن مجوسیوں کو وہاں دیکھیں،اور خُدا کے تحفے کو، ستارے کے ذریعے دیکھا،اور یروشلیم کی ہیکل کے،کاہنوں اور مذہبی لوگوں سے پہلے اُسے پہچانا۔جی ہاں، جناب۔آمین۔

(125)مَیں اُن مجوسیوں کو،اُس رات پوتر آگ کے چوگرد، بیٹھے دیکھ سکتا ہوں۔(کیا ہمارے پاس کچھ وقت ہے؟ ٹھیک ہے۔)وہ اُس پوتر آگ کے چوگرد بیٹھے ہوئے، باتیں کررہے ہیں، پھر وہ آگے جائیں گے۔اوہ، اُنہوں نے آسمانی بدنوں کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔وہ اُن سب سے اچھے طریقے سے واقف تھے۔وہ اُن کی ہر حرکت کو جانتے تھے۔اِس لیے ایک رات، وہ وہاں بیٹھے ہوئے، کوئی گیت گا رہے ہونگے،اور وہ اِس عظیم بات پر آئیں گے،اور مطالعہ کریں گے۔وہ ہر ایک ستارے کو جانتے تھے جہاں وہ ٹھہرا ہوتا تھا۔وہ نام سے جانتے تھے؛ کیونکہ اُنہوں نے افلاک کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔اور اِس میں کوئی حیرت نہیں کہ ایک عجیب ستارہ آسمان سے اُنہیں دیکھ رہا تھا۔''ٹھیک ہے،'' وہ حیران ہوئے،''یہ نئی چیز کیا ہے؟'' اوہ، میرے خُدایا!'' وہاں کچھ نیا ہے، یہ مافوق اُلفطرت ہے۔'' اور، وہ کیا کہلایا؟ واپس کلام میں دیکھیں۔

(126)اب دیکھیں۔وہ کلام کو جانتے تھے؛ کیونکہ دانی ایل اُن میں سب سے بڑا تھا۔آپ

جانتے ہیں ؛ یہ ہمیں دانی ایل دوسرے باب میں ملتا ہے، کہ وہ اُن سب کا سربراہ تھا، اِس لیے کہ اُس نے اُنہیں سیکھایا تھا۔ بلاشبہ، ایک رات، وہ وہاں بیٹھے، کلام کا، مطالعہ کررہے رتھے، ''اور دانی ایل نے کہا، کہ 'اُس نے تمام سلطنتوں کو دیکھا ہے،' اور جب تک اُن میں سے ہر ایک ویسی ہی نہ بن گئ جیسی وہ تھیں، اور مادی فارسیوں سے لیکر روم تک آتے دیکھا۔ اور پھر آخر میں اُس نے 'دیکھا کہ ایک پتھر، بغیر ہاتھ لگائے پہاڑ سے کٹ کر آیا۔' '' اور اُنہوں نے کہا، ''یہ وہی وقت ہونا چاہیے۔'' پھر اُنہوں نے پیچھے کے واقعات کو یاد کیا، جو پہلے گزر چکے تھے، جب اسرائیلی پیچھے وہاں سفر میں- میں تھے، جب وہ وہاں آئے جہاں اُنہوں نے بلعام کو یہ کہتے سُنا، جب اُس نے اسرائیل کو دیکھا، تو اُس نے کہا، ''یعقوب سے ایک ستارہ نکلے گا۔'' آمین۔ یہ اُسی وقت میں ہونا چاہیے، جب وہ اُن باتوں کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ اور وہ نیا مہمان ظاہر ہوگیا۔

(127) یہ اکثر ہوتا ہے جب آپ مسیح کے بارے میں سوچتے ہیں تو وہ آپ کے پاس آجاتا ہے۔ یہ اکثر- اکثر اُس وقت ہوتا ہے جب آپ اُسکے بارے میں سوچ رہے ہوتے ہیں، تو وہ آموجود ہوتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، جب آپ ٹھیک ہونے کے بارے میں سوچتے ہیں، اور کچھ ٹھیک کرنے کے بارے میں سوچتے ہیں، تو ٹھیک، اُسی گھڑی وہ آپ کے پاس، آپ کی مدد کرنے کے لیے آجاتا ہے۔

(128) اور یہ اُسی وقت میں ہونا چاہیے تھا، اور اُنہیں- اُنہیں اُوپر دیکھنا تھا، اور اُس نئے مہمان کا درشن کرنا تھا۔ ستارہ مغرب کی جانب اُنکی رہنمائی کرنے لگا۔ فوراً ہی اُنہوں نے مغرب کی جانب چلنا شروع کردیا، دجلہ دریا کو پار کرنے کی رہنمائی پائی، اوہ وہ بیابان سے، اور پہاڑوں سے، اور دلدل سے ہوتے ہوئے آگے بڑھے، اوہ، میرے خُدایا، آگے آگے بڑھتے رہے۔ وہ جانتے تھے کہ کچھ ہو رہا ہے، وہاں ایک مافوق اُلفطرت کام ہونے والا تھا۔

(129) اور اُنہیں کہاں پر آنا تھا؟ اُنہوں نے کہا، ''یقیناً یہ تو دانی ایل کی پیشینگوئی ہے، اور وہ عظیم شہر یروشلیم ہی ہے، جو مذہبی لوگوں کا کیپٹل ہے، اور یہ قوم اپنے بادشاہ کے لیے یہیں تیاری کریگی۔ اور جب ہم وہاں پہنچے گے، تو یہ سب کچھ جانیں گے۔ اگرچہ، ہم اِسے اپنے آپ نہیں سمجھ سکتے۔ ہم تو فقط غریب، مسکین مجوسی، لوگ ہیں۔ لیکن، ہم کسی چیز کی تلاش کررہے ہیں، اور ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے درمیان کچھ ہوا ہے، اور یہ مافوق اُلفطرت ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا! وہ تیار

تھے۔ ہللّلو یاہ! وہ فروتن لوگ، باہر نکل گئے، تا کہ خُدا کے اُس پیامبر ستارے کو حاصل کریں۔ وہ خُدا کے پیامبر ستارے کی روشنی میں چل رہے تھے، جب تک وہ حقیقی نُور تک نہ پہنچ گئے۔ اوہ!

(130) مکاشفہ 20، بلکہ مکاشفہ 1:20، میں یوں لکھا ہے، ''یہ کلیسیاؤں کے ستارے ہیں۔'' آج اُس ستارے کی روشنی کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے، آمین، جو اُس کے جلال کو ظاہر کر رہا ہے۔ جو اُس کی قدرت کو ظاہر کر رہا ہے۔ جو اُس کی الوہیت کو ظاہر کر رہا ہے۔ اُس کی پیروی میں اُس وقت تک چلیں جب تک ہم اُس کامل نُور کو حاصل نہ کر لیں۔ ''مغرب کی طرف رہنمائی کر رہا ہے، اور اب بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ اور ہماری رہنمائی اُس کامل نُور تک کر رہا ہے۔'' اوہ، آگے بڑھتے چلیں، اِس سے قطع نظر کہ کتنی قیمت چکانی پڑے؛ جنگلوں سے، پہاڑوں سے، اور ہر ایک جگہ سے ہوتے ہوئے آگے بڑھتے چلیں۔

(131) اور آخر کار وہ یروشلیم میں پہنچ گئے، اور جیسے ہی وہ عظیم بڑے تنظیمی چرچ میں پہنچے، تو ستارے نے اُنہیں چھوڑ دیا۔ حیران ہوئے۔ اور اُنہوں نے سوچا، ''اُسے ضرور یہیں ہونا چاہیے۔'' اِس لیے، وہ اُوپر نیچے، اُچھلتے کودتے ہوئے، اور شور مچاتے، اور گاتے ہوئے، اُس شہر کی ہر ایک، گلی کوچے میں گئے۔ ''یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے، وہ کہاں ہے؟ ہم نے پُورب میں اُسکا ستارہ دیکھا ہے، اور ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ وہ کہاں ہے؟''

(132) حیرانگی ہے۔ اُنہوں نے اپنے دائرے میں، کوئی جواب حاصل نہ کیا۔ اوہ، میرے خُدایا! مَیں تو اکثر غیر زبانیں بولتا ہوں۔ مگر اُنہیں جواب نہ ملا۔ اُن کے پاس تب بھی جواب نہیں تھا۔ اُن کے پاس آج بھی جواب نہیں ہے۔ وہ نہیں جانتے ہیں۔ اُن عقلمندوں نے یسُوع کو اُنکے مذہبی دائرے میں نہ پایا۔ بلکہ اُنہوں نے یسُوع کو اُنکے مذہبی دائرے سے باہر پایا۔ اور آج بھی، وہ آدمی جو دل سے دانشمند ہیں، یسُوع کو بڑی بڑی تنظیموں میں نہیں پاتے۔ تنظیمیں اُس کے بارے میں کچھ نہیں جانتی ہیں۔ اُن کے پاس جواب نہیں ہے۔ ''یہ سب الٰہی شفا وغیرہ، کیا ہو رہا ہے۔'' وہ کہتے ہیں، ''یہ غیر زبانیں بولنا، اور ترجمہ کرنا، اور نبُوتیں کرنا یہ سب کچھ کیا ہے، اور یہ...... مسیح کا نشان کیا ہے؟ اوہ، یہ پاگل پن ہے۔ اِس میں کچھ نہیں ہے۔ مت...... یہ کچھ بھی نہیں ہے۔'' سمجھے؟ اُن کے پاس جواب نہیں ہے۔ اُن کے پاس تب بھی جواب نہیں تھا۔ اُن کے پاس آج بھی جواب نہیں ہے۔

(133) لیکن اِس سے ایک کام ہوا، کہ اُنہوں نے اِس کی کھوج لگانا شروع کر دی۔ میرا خیال

ہے کہ ہمارے بھائی ڈی پلیسیز اب اِس کو اچھی طرح سے سمجھ گئے ہیں۔

(134) وہ واپس چلی گئیں۔ سوئی ہوئی کنواریاں واپس تیل لینے چلی گئیں۔ اور اُن کے جانے کے بعد، وہ آ گیا۔ پس اب ہم بہت قریب ہیں، کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ بڑی بڑی کلیسیا ئیں واپس جا رہی ہیں، اور کہہ رہی ہیں ''ٹھیک ہے، لیکن شاید ہم نے کچھ چھوڑ دیا ہے۔ اچھا ہے کہ ہم اُسے تلاش کر لیں''؟ لیکن یہ اُسے کبھی نہیں پائیں گے۔ اِس بات کو یاد رکھیں۔ یہ اُسے کبھی بھی، تلاش نہیں کر پائیں گے۔ یہ مُردہ ہیں۔ اور یہ مر چکے ہیں، اور یہ مُردہ حالت میں ہیں، اور بس یہی کچھ ہیں۔ یہ کبھی بھی زندگی کی طرف نہیں آئیں گے۔ فقط یاد رکھیں، مَیں یہ خُداوند کے نام میں کہتا ہوں۔ اور یہ ٹیپ ہو چکا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ کبھی نہیں، کبھی بھی زندگی کی طرف نہیں آئیں گے۔ یہ ختم ہو چکے ہیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ مَیں اِن کے پروگراموں میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ لیکن ایک بات میں دلچسپی رکھتا ہوں، کہ جتنی زور سے چلا سکتا ہوں چلاؤں، کہ، ''کوئی شخص بھی۔'' تنظیم کو زندہ نہیں کر پائیگا، کہ یسُوع مسیح کی طرف واپس آ جائے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ تنظیم میں کبھی نہیں ہو سکتا، یہ خُدا کے خلاف ہے؛ اور یہ ہمیشہ ہوا ہے، اور ہمیشہ ہوتا رہے گا؛ خُدا کو باہر رکھا گیا ہے، اور خُدا پرستی کی ہر ایک بات کو رد کیا گیا ہے۔ یہ کبھی زندگی کی طرف نہیں آئیگی۔ اِس لیے، آج کے کرسمس، اور اُس پہلے کرسمس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ بالکل ایک جیسے ہیں۔ وہ مجوسی شہر میں اِدھر اُدھر اُسے تلاش کر رہے تھے، ''کہاں ہے وہ؟ کہاں ہے وہ؟'' اوہ، میرے خُدایا!

(135) مَیں یہاں ایک مِنٹ کے لیے رُکنا چاہتا ہوں۔ میرے پاس ایک فلم ہے۔ اب یہاں میرے پاس نہیں ہے۔ یہ ایک ڈاکٹر کے پاس ہے، ڈاکٹر ڈیلی، یہ ایک- ایک- ایک لیڈی ڈاکٹر ہیں جو میری عبادت میں شفایاب ہوئی تھی۔ اب یہ فلم اُس کے پاس موجود ہے، جسکا نام ہے آدھی رات کے تین مِنٹ، اور جب ہم اُن یہودیوں کو اُن کے مُلک میں آتے دیکھتے ہیں، جیسا کہ، وہ اب فلسطین میں ہیں، جو کہ ہمارے خُداوند نے فرمایا تھا، کہ وہ ایسا کریں گے۔ اور وہ اُس کی آمد سے پہلے، ایسا کریں گے۔

(136) ایک بھائی یہاں ہے، جو کسی دن، اسرائیل جا کر منادی کرنا چاہتا تھا، اُس نے یہ سوال پوچھا، ''کیا مَیں وہاں جا سکتا ہوں؟'' اِسے منع کر دیا گیا۔ اسرائیل شخصی طور پر نہیں، بلکہ بطورِ قوم آئے گی۔ ''ایک قوم پیدا ہوگی۔'' وہ بطورِ قوم آئے گی۔

(137) لیکن، اُن، بیچارے یہودیوں کو دیکھیں، جو وہاں ایران میں اور مختلف مقامات میں تھے۔ آپ نے یہ لائف میگزین میں پڑھا ہوگا۔ اُنہوں نے ہوائی جہازوں میں آنا نہ چاہا۔ اُنہوں نے کبھی ہوائی جہاز نہیں دیکھا تھا۔ وہ اُن پُرانے لکڑی کے ہلوں سے کام کاج کرتے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔ اُنہوں نے کہا...... کیوں، بلکہ ایک ربی باہر نکلا اور کہا،''ایک منٹ۔'' کیا ہمارے نبیوں نے نہیں کہا، کہ، جب ہم واپس اپنے مُلک میں جائیں گے، تو ہم 'عقاب کے پروں پر سوار ہو کر جائیں گے'؟'' اوہ، میرے خُدایا! اوہ، اور وہ آئے اور وہ TWA کے ہوائی جہاز پر، سوار ہو کر آئے۔

(138) اور نبی نہیں جانتا تھا کہ وہ موٹر سے چلتے تھے۔ وہ بڑے عقابوں کی طرح نظر آتے تھے، اور اِس طرح وہ عقاب پر سوار ہو کر ہوا میں اُڑ کر گئے، پس نبی نے کہا،''جب تم واپس آوگے......'' اور یہ پچیس سو سال پہلے کہا گیا تھا۔ اوہ خُدایا، پچیس سو سال پہلے کہا گیا، جب وہ رومیوں کی قید میں گئے، اور پھر پوری دنیا میں پراگندہ ہوگئے۔ اُس نے کہا،''وہ...... مَیں اُنہیں نہیں بھولوں گا۔ مَیں اُنہیں واپس لاؤنگا۔ لیکن اب مَیں اُن کی آنکھیں اندھی کرنے جارہا ہوں، تاکہ، غیر قوموں میں سے، مَیں کچھ لوگوں کو اپنے نام کی خاطر بچالوں، اور اُن میں اپنا نام رکھ سکوں۔ جب یہ وقت پورا ہوجائیگا، تو مَیں پھر اسرائیلیوں کو اکھٹا کرونگا۔ اور جب وہ اپنے گھروں کو واپس آئیں گے، تو وہ اِس قِسم کی چیزوں پر آئیں گے۔'' اور یسعیاہ نے اُنہیں باہر آتے، اور اُڑتے ہوئے دیکھا۔ تو اُس نے کہا،''عقابوں کے پروں پر سوار ہیں۔''

(139) ایک بوڑھا ربی وہاں کھڑا ہوا، اور کہا،''ہمارے نبی نے فرمایا ہے کہ، ہم آخری وقت میں، پھر اپنے گھر جائیں گے، 'اور عقاب کے پروں پر سوار ہونگے۔''' وہ جہاز پر سوار ہوئے۔

(140) اور جب وہ وہاں اُترے، تو بوڑھے، اندھے، اور لنگڑوں کو اپنے کندھوں پر اُٹھائے ہوئے، نیچے اُترے تھے، اور اُنکا ایک انٹرویو ہوا۔ مَیں نے یہ ٹیپ پر سُنا تھا۔ اُنہوں نے کہا،''کیا تم اِس دیس میں مرنے کے لیے آئے ہو، تاکہ یہاں اپنے دیس میں وفات پاؤ؟''

اُنہوں نے کہا نہیں۔ ہم تو مسیحا کو دیکھنے یہاں آئے ہیں۔''

(141) اوہ، بھائی، کیا مسئلہ ہے؟ اُنکی کلیسیا کے پاس جواب نہیں تھا۔ کیا معاملہ ہے؟ بھائی، ہم آخری وقت میں ہیں، جب شام کی روشنی چمک رہی ہے، اور پاک رُوح کی قوت واپس کلیسیا میں آچکی ہے، ٹھیک بالکل ویسے ہی جیسے ابتدا میں تھی۔ نبی نے فرمایا ہے،''شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

کلیسیا نہیں جانتی کہ وہ کیوں یہاں اکھٹے ہو رہے ہیں۔اُن کے پاس جواب نہیں ہے۔انہوں نے یہاں، ایٹم بم حاصل کرلیا ہے، اُنکے پاس یہی جواب ہے۔یہ سچ ہے۔لیکن ہم شام کی روشنی میں ہیں، جتنا ہم سوچتے ہیں اُس سے زیادہ وقت ہو گیا ہے۔یقیناً۔

(142) وہ مجوسی،گلیوں میں اُوپر نیچے بھاگ رہے تھے،مگر کوئی جواب نہ ملا۔''کیا ہوا تھا؟ کیا ہوا؟''اور آخر میں، ہم دیکھتے ہیں کہ اُنہوں نے اُس شہر میں تلاش کی۔اور جب وہ وہاں پہنچے،تو اُنہوں نے کچھ نہ پایا–وہ اُنکے اُس مذہبی شہر میں کوئی جواب حاصل نہ کرسکے۔اور نہ ہی اب کر پاتے ہیں۔وہ کیا؟ یروشلیم ،وہ اُس مافوق اُلفطرت نشان کے بارے میں، کچھ بھی نہیں-نہیں جانتے ہیں۔

''آپ کونسے مافوق اُلفطرت نشان کے بارے میں بات کرر ہے ہیں؟''

(143)''اوہ، ہم جب وہاں پُورب میں تھے تو ہم نے اُسکا ستارہ دیکھا تھا۔اور ہم نے اُسکی پیروی کی۔''

(144)''وہ کہاں پر ہے؟ مجھے نظر نہیں آرہا ٹھیک ہے، پر ہم اُس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔''یہ ٹھیک کلام پورا ہو رہا تھا۔

(145) مگر اُنکے مذہبی دائرے میں اُسکا کوئی جواب نہیں تھا۔اور نہ ہی اُنکے پاس آج ہے۔''یہ غیر زبانوں میں بولنا کیا ہے؟ یہ کیسے لوگوں کا گروہ اُٹھ رہا ہے، جو بیماروں کو شفا دینا اور معجزات اور عجیب کام کرر ہا ہے،اور رونا، چِلانا،اور وغیرہ وغیرہ کرر ہا ہے؟''یہ ایسے لگتا ہے جیسے پیچھے بائبل میں یہ ہوا ہے۔''آہ، یہ پاگل پن ہے۔ایسا کچھ نہیں ہے۔''

(146) وہ مافوق اُلفطرت کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔کیوں؟ وہ یہاں ہے۔وہ ستارے کی روشنی کی پیروی نہیں کریں گے،خُدا کا کامل روشن قطب نما ستارہ ہے۔اوہ،''وہ مغرب کی جانب رہنمائی کرر ہا ہے،وہ اب بھی آگے بڑھ رہا ہے،اے بیت الحم کے ستارے، ہماری اُس کامل نُور کی جانب رہنمائی کر۔''ہم نے یہاں مغرب میں اُسکا ستارہ دیکھا ہے۔کس قسم کا ستارہ ہے؟ اُسکی کلیسیا کا ستارہ، پاک رُوح، جو لوگوں میں جنُبش کرر ہا ہے۔ہم نے اُسکا ستارہ دیکھا ہے،اور ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔آمین۔دانشمند آدمیوں اور دانشمند عورتوں،اور دل کے فروتن لوگوں ، یہی وہ ہے۔ہم نے اُسکا ستارہ دیکھا ہے،اور ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔

(147) اوہ، وہ مافوق اُلفطرت کاموں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے،وہ روشنیوں اور ایسی

باتوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ وہ، وہ تو اِس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ اِس نے اُنہیں ہلا دیا۔ یقیناً۔ آج بھی ایسا ہی ہے۔ وہ، آج بھی اِس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ اور نہ ہی مذہبی لوگ جانتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ آج اِسکے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔

غور کریں۔ مَیں اِسے پسند کرتا ہوں۔ اوہ، یہی ہے جو اچھا ہے۔

(148) جب۔ جب تک وہ تنظیمی ریاستوں میں رہے، ستارہ اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ ستارہ یروشلیم، کے پھاٹکوں سے باہر نکل گیا، اور وہیں باہر ٹھہرا رہا۔ بھائی! باہر ٹھہرا رہا، جب تک وہ وہاں اُن تنظیمی ریاستوں میں گھومتے پھرتے رہے۔ ''کہاں ہے وہ؟ ضرور آپکے پاسبانوں کو اِسکے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔ آپ ربی ہیں، آپ پریسٹ ہیں، آپ کا اِس سب کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اور آپ، آپ متھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، کتھولک، اور تمام پُرانی کلیسیاؤں آپ کے پاس تو اِس کا جواب ہونا چاہیے تھا۔ کہاں ہے وہ؟'' اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟ وہ اِسکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور یہ اُن میں گھومتے رہے، اور اُن کے تاریک سایہ میں رہے لیکن جب وہ اُن میں سے باہر نکل آئے۔ جیسے ہی وہ اُس شہر سے باہر نکل آئے، تو ستارہ پھر اُن پر ٹھہر گیا۔ جلال ہو!

(149) ''اُس میں سے باہر نکل آؤ، میرے لوگوں،'' خُداوند فرماتا ہے۔ ''بابل سے، اُلجھاؤ سے باہر نکل آؤ۔ اپنے عقیدے اور اپنی بنائی ہوئی رسم و رواج سے باہر نکل آؤ۔ تو مَیں تمہیں قبول کرلونگا،'' خُداوند یوں فرماتا ہے۔ ''اُن کی ناپاک چیزوں کو مت چھُوو۔'' کلیسیا میں اُن کی پپی پارٹی، اور تاش کھیلنا، اور ناچ رنگ، اور دوسری چیزوں سے باہر نکل آؤ۔

(150) بہت زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میری ماں نے مجھے بُلایا، اور کہا، ''بل، ذرا اِدھر آؤ۔'' میرا خیال ہے کہ وہ آج رات، اِس چرچ میں موجود ہیں۔ مَیں گیا۔ اور مَیں نے کہا، ''کیا بات ہے۔'' اُنہوں نے مجھے بُلایا اور کہا۔ یہاں انڈیانا میں ایک بہت بڑا متھوڈسٹ چرچ ہے، اور وہاں اُس میں روک اینڈ رول کی پارٹی ہو رہی تھی۔ اور اُنہوں نے پاسٹر کا انٹرویو لیا۔ تو پاسٹر نے کہا، ''بڑا عرصہ ہو گیا ہے کہ متھوڈسٹ چرچ اِس خوبصورت روک اینڈ رول کے فن کو بھُول چکا تھا۔ بدرُوح گرفتہ لوگ! خُدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ جیسے جنگلی لوگ مصری رات کے بارے میں کچھ نہیں جانتے، ویسے ہی یہ لوگ خُدا کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ یہ بس...... جیسے خرگوش برفانی جوتوں کے بارے میں جانتا۔ جب، آپ اُس مقام پر آتے ہیں جہاں آپ بس تھیولوجی، اور انسانی

عقیدے ہی جانتے ہیں۔

(151) لیکن جب پاک رُوح کی قوت آتی ہے، تو پھر آپ خُدا کے نبی کو قبول کرتے ہیں۔ آپ پاک رُوح کی نعمت کو قبول کرتے ہیں، چاہے آپ نے جتنا بھی روک اینڈ رول کلیسیا میں دیکھا ہو۔ آپ واپس اُس انجیل پر جائیں جس کی جان ویسلی نے منادی کی اور دیکھیں کہ آپ اُسے کتنا لے سکتے ہیں۔ اُن گھسے پٹے طریقوں کو چھوڑ دیں؛ جان سمتھ پر، بپٹسٹ واپس آئیں، مارٹن لوتھر پر واپس آئیں۔ یہ کیا ہے؟ وہ آج مافوق اُلفطرت کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ متھوڈسٹ چرچ الٰہی شفا کے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہے۔

(152) جب جان وہاں کھڑا ہوا، الٰہی شفا کی منادی کر رہا تھا، تب چرچ آف انگلینڈ کا کوئی بڑا آدمی آیا اور اُس کا مزاق اُڑایا، اور اُس پر لومڑیاں، اور کتے چھوڑ دیئے۔ جان نے اپنی انگلی اُسکے چہرے کی طرف کی، اور کہا، ''تیرے سر پر سورج غروب نہیں ہوگا، تین مرتبہ اُس نے کہا، پھر تُو مجھے بُلائے گا کہ مَیں تجھ پر دُعا کروں۔'' وہ اُسی شام مر گیا، اور وہ جان کو بُلا تا رہا کہ اُس پر دُعا کرے۔

(153) کیوں متھوڈسٹ کلیسیا واپس اُسی رُوح میں نہیں آ جاتی؟ کیوں نہیں؟ کیونکہ یہ مر چکی ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ اُس کُٹھڑی میں دیکھنے سے کیوں ڈرتے ہیں، ' کیونکہ وہ آپکے گناہوں کو ظاہر کر دے گا۔ مَیں آپ متھوڈسٹ سے کہتا ہوں کہ واپس اُس کُٹھڑی میں جھانکیں۔ مَیں آپ بپٹسٹ، سے کہتا ہوں، کہ واپس اُس کُٹھڑی میں جھانکیں۔ اور آپ، سب پریسبٹیرین! اور آپ پنتی کاسٹل، اور آپ سب اور کیتھولک، واپس اُس خُدا کے کرسمس کے تحفے کو اب لے لیں۔ واپس اُس تحفے کو دیکھیں۔ ڈبے کو پھینک دیں اور تحفے کو لے لیں۔ اوہ ہو۔ سانتا کلاز کی چمک سے دُور رہیں۔ خُدا کے تحفے پر واپس آئیں۔ پاک رُوح کو واپس لے لیں۔ اوہ، مَیں جانتا ہوں وہ بہت سی باتیں آپ پر ظاہر کرے گا، اور یہی ہے جس کی آپکو ضرورت ہے، تا کہ آپکو، صاف ستھرا کرے۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ، یہ کافی حد تک، گلہ کے لیے سخت ہے، لیکن ہمیں اِسے پانے کی ضرورت ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ آپکے لیے اچھا ہے۔ یہ سچ ہے! اوہ، جی ہاں!

(154) وہ، وہ جانتے تھے کہ جیسے ہی وہ اُس شہر میں پہنچے تو ضرور وہاں کوئی گڑ بڑ تھی، کیونکہ روشنی غائب ہو گئی تھی۔ جیسے ہی وہ تنظیم میں شریک ہوئے، روشنی چلی گئی۔ ''کیا معاملہ ہے؟'' اُنہوں نے چلانا شروع کیا، ''کہاں ہے وہ؟ کہاں ہے وہ؟ یقیناً، ہم اُسے یہاں تلاش کر لیں گے۔ یہ ایک پُرانی

تنظیم ہے، یہ بڑے عرصے سے ہے۔ یہ ویٹی کن شہر ہے، یہ تمام تنظیموں کا کیپٹل ہے۔ ٹھیک ہے، یقیناً، ہمیں چاہیے۔ اُسے یہیں تلاش کرنا چاہیے۔ کہاں ہے وہ؟ کہاں ہے وہ مسیح جس نے کہا، 'کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے'؟ کہاں ہے وہ، جس نے کہا، 'شام کے وقت روشنی ہوگی'؟ کہاں ہے وہ جس نے کہا، 'جو کام مَیں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے'؟ کہاں ہے وہ؟ کہاں ہے وہ؟" روشنی اُن سے الگ ہوگئی۔ لیکن جب وہ اُس تنظیم، اور اُس شہر سے باہر آئے، تو روشنی دوبارہ اُن پر آ گئی۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،
اُس جلال کی راہ آپ ضرور پائیں گے؛
اُس جل کی راہ سے، آج اُجالا ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جاؤ۔
جوان اور بوڑھے اپنے سب گناہوں سے توبہ کریں،
پاک رُوح یقیناً اندر آئے گا؛
شام کی روشنی آ گئی ہے،
یہ سچ ہے مسیح اور خُدا ایک ہیں۔

(155) جی ہاں، بھائی، جی ہاں جناب۔ اپنے سب گناہوں سے توبہ کرو۔ پاک رُوح، خُدا کا تحفہ، یقیناً آپکی زندگی میں آ جائیگا۔ وہ دروازے پر کھڑا ہے۔ [بھائی برنہم پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں–ایڈیٹر۔] اور کہتا ہے، "مجھے اندر آنے دو۔ اگر تم مجھے اندر آنے دو گے، تو مَیں تمہارے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔ اور مَیں تم پر یہ باتیں آشکارا کروں گا۔ اور مَیں تم پر مافوق اُلفطرت کام ظاہر کروں گا۔ مَیں تمہیں شفا دوں گا۔ اور مَیں–مَیں تمہاری سب چیزوں کی حفاظت کرونگا، اگر تم مجھے اندر آنے دو گے۔" [بھائی برنہم پُلپٹ پر دستک دینا بند کر دیتے ہیں۔]

(156) خُدا کا تحفہ، آج، پاک رُوح کی صورت، میں لپٹا ہوا ہے۔ اُس وقت، یہ لپٹا ہوا تحفہ، خُدا کا بیٹا کہلایا تھا۔ اور پھر اُس تحفے کو اُٹھا لیا گیا، اور دوبارہ، لپیٹ کر واپس، بھیجا گیا۔ آمین۔ یہ اُس وقت، خُدا کے بیٹے کی صورت میں لپٹا ہوا تھا۔ اور یہ آج، خُدا کے بیٹوں کی صورت میں لپٹا ہوا ہے، اور کلیسیا کہلاتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا کے تحفے کی گٹھڑی، لوگوں کے لیے، لپٹی ہوئی ہے۔ لیکن اُنہوں نے، آج، اِسے رد کر دیا ہے، جیسے اُنہوں نے اِسے رد کر دیا تھا۔" اُنہوں نے گھر کے مالک کو،

'بعلز بُول'، کہا، اور قسمت کا بتانے والا کہا، کیونکہ وہ اُن کے خیالوں کو پرکھ لیتا تھا، تو آپ کے ساتھ وہ کتنا بڑھ کر کریں گے؟ اُنہوں نے گھر کے مالک کو ایسا کہا......'' اوہ، میرے خُدایا! آئیں اِسے دیکھتے ہیں۔

(157) جی ہاں، مجُوسیوں، نے اُسے قبول کیا۔ وہ غریب، مسکین تھے، اور اُنہوں نے اُس انوکھی روشنی کو دیکھا۔

(158) ایک اور بات جو مَیں یہاں بتانا چاہتا ہوں۔ جب اُنہوں نے اُس روشنی کو دیکھا، تو وہ بہت خوش ہوئے! بائبل فرماتی ہے،'' وہ بہت ہی زیادہ خوش ہوئے۔'' اور مَیں تصور کر سکتا ہوں کہ وہ تھوڑا بہت چلائیں ہونگے۔ کیا آپ ایسا تصور نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] میرا بھی یہی خیال ہے۔ اِس لیے جب اُنہوں دیکھا کہ وہ ایک لمبے عرصے سے تنظیم میں، کچھ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور کچھ نہ پایا، لیکن جب وہ پھاٹک سے باہر نکل گئے، تو اُنہوں نے پاک رُوح کی روشنی کو دوبارہ پایا جو وہاں چمک رہی تھی، اور وہ جلالی ستارہ اُن پر واپس گیا، اور وہ جوش سے بھر گئے اور اُن کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔

(159) اوہ، اُس وقت لوگ کیا کرتے ہیں کب اُنکی خوشی کی انتہا نہیں رہتی؟ اور آپ بال گیم میں کیا کرتے، جب لوگ بہت زیادہ خوش ہوتے ہیں؟ اوہ، تو آپ شور کرتے'' ہورے- ہورے! بوم- بوم! اور گھر کی طرف دوڑتے ہیں۔ ہا- ہا! اور ہُو- ہُو کرتے ہیں!'' سمجھے؟

(160) اور جب آپکو،'' بہت بڑی خوشی ملتی ہے،'' اور پکارنا شروع کر دیتے ہیں،'' جلال ہو! ہللُویاہ! خُداوند کی تعریف ہو!'' یہ سچ ہے، بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے!'' وہاں ایک ستارہ۔ ہماری رہنمائی کرتا ہے! اوہ، جو ہمیں اِن تنظیموں سے باہر نکالتا ہے، اور ہماری رہنمائی اُس حقیقی نُور کی طرف کرتا ہے۔ مغرب کی جانب، بس بڑھتے جائیں، وہ ہماری رہنمائی حقیقی نُور تک کرتا ہے۔'' بس بڑھتے جائیں۔ ستارہ نُور کی طرف لے جا رہا تھا۔ آخر کار، وہ اُس بچے پر آ کر ٹھہر گیا۔

(161) جب وہ...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] اور کچھ ہی منٹوں میں۔ ٹھیک ہے۔ یہ سچ ہے۔

(162) اُس نے اپنے آپکو غریب ماہی گیروں پر آشکارا کیا۔ وہ ظاہر ہو گیا۔ اُس کُٹھڑی کے اندر کیا تھا، وہ اُن غریب، اَن پڑھ، اور بے علم، ماہی گیروں پر ظاہر ہو گیا۔ اُس نے اپنا آپ اُن پر

ظاہر کیا جو شاید اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے تھے۔ وہ ڈیکن، یا- یا کلیسیا میں کچھ اور نہیں ہو سکتے تھے۔ وہ یہ نہیں ہو سکتے تھے۔ وہ بہت اناڑی تھے! اوہ، میرے خُدایا! وہ بدھے تھے! پس اُس نے اپنے آپکو اُن پر ظاہر کیا، جن کو چاہا نہیں جاتا تھا، اور جن کو باہر نکال دیا گیا تھا۔ خُدا نے اپنے آپکو اُن پر ظاہر کیا، جن سے محبت نہیں کی جاتی تھی۔ وہ اُن کے لیے محبت بنا جن سے محبت نہیں کی جاتی تھی۔ بیماروں کے لیے شفا بنا، جو ضرورت مند تھے۔ اُن لوگوں کی یہ خواہش تھی کہ وہ اُس گٹھڑی میں، دیکھیں کہ اُس میں کیا ہے۔ اُس نے اپنے آپکو ایسے ہی لوگوں پر ظاہر کر دیا۔ اور بھوکوں کو اُس نے، روٹی اور مچھلی کھلائی۔ اوہ، میرے پاس بہت کچھ لکھا ہوا ہے، اور ہم اِسے بھی دیکھ سکتے ہیں، لیکن اِسے ہمیں چھوڑنا پڑیگا۔ سمجھے؟ اُس نے اپنا آپ اُن پر ظاہر کیا جن سے محبت نہیں کی جاتی تھی۔ اور جب اُنہیں کوئی بھی نہیں چاہتا تھا، تو وہ اُنہیں ''جنونی'' پکارتے تھے، اور اُن پر ہی اُس نے اپنے آپکو ظاہر کر دیا۔ ''مَیں بہت زیادہ خوش ہوں، کیونکہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔'' جی ہاں، جناب! جن سے محبت نہیں کی جاتی تھی، جن کو چاہا نہیں جاتا تھا، بیمار، ضرورت منداور بھوکے؛ لوگوں پر اُس نے اپنے آپکو ظاہر کر دیا۔ جی ہاں۔

(163) مَیں ایک اور بھوکے شخص کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ ایک دن، ایک بھوکے دل کا ایک آدمی تھا، جسکا نام پولُس تھا، بلکہ تب وہ ساؤل تھا۔ وہ بھوکا شخص، دمشق کی راہ پر جا رہا تھا، اور کچھ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے۔ لیکن وہ خُدا کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا۔ نُور اُس پر چمکا، ''ساؤل، ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟'' خُدا نے اپنے آپکو بھوکے دل پولُس پر ظاہر کر دیا۔

(164) اُس بدنام عورت پر، اور اُس رد کیے ہوئے برابا پر، اُس نے اپنے آپکو ظاہر کر دیا۔ یہ سچ ہے، بھوکے دل انسان، بدنام عورت، اور اُن سب پر جو رد کیے ہوئے تھے ظاہر کر دیا۔ مَیں اُس بدنام عورت کے بارے میں سوچتا ہوں۔ ایک مِنٹ اُسکے لیے، مہربانی سے ایک مِنٹ اور برداشت کریں۔

(165) بائبل میں، شمعون فریسی، اوہ، وہ بھی اُس تحفے کو- کو، جاننا چاہتا تھا۔ لیکن وہ اُسے اپنی خودغرض مرضی اور اپنے مقصد کے لیے جاننا چاہتا تھا۔ وہ فریسی تھا، اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے ایک بڑی ضیافت کی۔ اُس نے سوچا کہ وہ کوئی تماشہ کرسکتا ہے۔ بائبل مُقدس، میں یہ کہانی، ہمیں ملتی ہے۔ اب ذرا تھوڑی دیر کے لیے اِس پر غور کریں، اب ہم ختم کرنے والے ہیں۔ اُس نے کہا، ''وہ یسُوع کو

بلائے گا۔'' کیونکہ، میرا خیال نہیں کہ وہ فریسی واقعی یسُوع سے پیار کرتا تھا، کیونکہ وہ کوئی عام آدمی نہیں تھا۔ وہ پُرانہ گھمنڈی فریسی تھا، اور وہ۔ وہ یسُوع سے نفرت کرتا تھا۔ پس اُس نے سوچا کہ وہ یسُوع کو بُلائیگا، اور اُس کے ساتھ کوئی کھیل کھیلے گا، تاکہ وہ دیکھے کہ وہ واقعی نبی ہے، یا نہیں۔

(166) پس اُسے بُلایا گیا اور آنے کے لیے کہا گیا۔ دعوت دینے والے نے آنے میں، جلدی کی۔ اور دھوُل اور مٹی، سے گزرتا ہوا وہاں پہنچ گیا۔ اور ایک طرف کھڑا ہو گیا...... یسُوع غالبًا بیماروں کو شفا دے رہا ہوگا، اور اُس کو جاری رکھے تھا۔ اور وہ تھکا ہوا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ پطرس نے اُس شخص سے کہا ہو، ''تُو آج یسُوع سے نہیں مل سکتا۔''

(167) اُس شخص نے کہا، ''لیکن، بھائی، میرا مالک ربی شمعون ہے۔ وہ یہاں یہودیہ میں بہت بڑے چرچ کا پاسٹر ہے۔ کیوں آپ...... اُس، نے آپ کے مالک کو دعوت بھیجی ہے، کہ وہ اُس سے ملے۔ اوہ، اوہ، اوہ، یہ۔ یہ اُسکے لیے بڑے اعزاز کی بات ہوگی۔ دیکھیں؟ آپ کو اُسے ملنا چاہیے۔''

(168) ''ٹھیک ہے،'' پطرس نے کہا، ''مَیں آپکو لے چلتا ہوں، اور دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔'' اور پطرس نے بھیڑ کو ہٹایا۔ اور سورج ڈوب رہا تھا۔ اور یسُوع تھک چکا تھا۔ اور وہ دعوت دینے والا آ گیا۔ اور وہ، اِس کی بجائے۔

(169) وہ مسیح کی حضوری کی بجائے! اوہ، مَیں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ اُس دعوت دینے والے کے ساتھ کیا مسئلہ تھا۔ اور اُس کے ساتھ کیا گڑبڑ تھی؟ وہ یسُوع کے قریب کھڑا ہوا تھا، اور اُس کے پاس اب بھی فریسی کا پیغام تھا، ''میرا مالک چاہتا ہے کہ آپ آئیں، اور اُن سے ملاقات کریں۔ آپ جانتے ہیں وہاں کیا ہے؟ اُس نے ایک ضیافت کا اہتمام کیا ہے۔ وہ چاہتا ہے، کہ آپ خصوصی مہمان کے طور پر آئیں۔''

(170) اوہ، میری آرزو تو یہ ہوتی کہ اُسکے اتنے قریب جا کر، مَیں فقط اُسی کا پیغام لیتا۔ کیا آپ نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] مَیں یہ کبھی نہ سوچتا کہ فریسی نے کیا کہا ہے۔ مَیں اُسکے قدموں میں گر جاتا، اور کہتا، ''اے خُداوند یسُوع، مجھ پر رحم کر، مَیں ایک گنہگار ہوں۔'' میرا ایمان ہے کہ مَیں یہی کہتا۔ کیا آپ نہیں؟ [''آمین۔''] وہ کیسے یسُوع کے قریب کھڑا تھا، اور اُس نے اپنے گناہوں کی معافی کے اِس موقع کو گنوا دیا۔ وہ اُس کے قریب تھا! نہیں، بلکہ اُس کے ذہن میں یہ بات تھی۔ وہ فریسی کا پیغام لیکر آیا ہے۔ وہ فریسی کا خادم ہے۔

(171) اور یسُوع، بیچارہ یسُوع، تھکن سے چُور تھا، اور وہ جانتا تھا کہ وہ اُسے پسند نہیں کرتا بلکہ اُس سے نفرت کرتا ہے، لیکن پھر بھی یسُوع نے اپنا سر ہلایا، ''مَیں وہاں آونگا۔'' جب وہ کہتا ہے کہ مَیں وہاں ہونگا، تو وہ وہاں ہوگا۔ آپ فکر نہ کریں۔ وہ وہاں ہوگا۔ کوئی بھی چیز اُسے روک نہیں سکتی ہے۔

(172) پس جب یہ اُس دن وہاں پہنچے تو اُنہوں نے وہاں اپنے موٹے موٹے بچھڑے ذبح کیے ہوئے تھے، اور اپنی نئی مے نکال لائے اور باقی سب کچھ بھی نکال لائے۔ اور غریب لوگوں کو وہاں آنے کی اجازت نہیں تھی جہاں وہ تھے۔ اور جب اُنہوں نے، اُس گوشت کو روسٹ کیا، اور اُس سے بڑی اچھی مہک باہر گئی! اور وہ غریب لوگ جو باہر تھے اُنکے مُنہ میں پانی آ گیا۔ لیکن وہ اندر نہیں جا سکتے تھے۔ نہیں، جناب۔ وہ، تو فقط نامور لوگوں کے لیے تھا۔ اور باہر کی جانب سجاوٹ تھی۔ اور اُن کے پاس ہر قسم کے انگور تھے اور دوسری چیزیں تھی، اور تمام موسمی پھول تھے، اور رس سے بھرپور تمام اقسام کے انگور تھے۔ اور اُن کی مہک آ رہی تھی، آپ جانتے ہیں جب انگور میٹھے ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اُن کے پاس تازہ مے اور سب کچھ تھا۔

(173) اور مَیں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ یسُوع کیسے بغیر دھیان دیئے اندر چلا آیا۔ آپ، اچھی طرح جانتے ہیں، کہ پُرانے زمانے میں جب کوئی اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا، تو آپ جانتے ہیں وہ مہمانوں کی بڑی خدمت کرتے تھے۔ اب، اُن دنوں میں لوگ چپلیں پہنا کرتے تھے، اور پیدل چلا کرتے تھے۔ اور آپ جانتے ہیں اِس لیے وہ پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(174) اور یہی ہے جو ہم یادگاری کے طور پر کرتے ہیں۔ یہ حُکم تھا۔

(175) اگر اُن میں سے کوئی آپ سے کہے کہ آپ اُن کے گھر پر آئیں، تو پھر یہ اِس طرح ہوگا۔ وہ دروازے پر آپ سے سلام دُعا لیں گے۔ اور پھر وہ تمام لوگوں سے ایسا کام کرتے تھے جسے ''سب سے کم تر کام کہتے تھے،'' اُن میں سے کچھ رتھ چلانے والے تھے۔ کچھ کھانا پکانے والے تھے۔ اور اُن میں کچھ اعلیٰ باورچی تھے، آپ جانتے ہیں۔ اور اُن میں سے کچھ، خانسامے تھے۔ لیکن اُنکے گھر میں سب سے کمتر نوکر جس کو سب سے کم اُجرت ملتی تھی وہ پاؤں دھونے والا ہوتا تھا۔ وہ فقط ایک غلام کی طرح ہوتا تھا۔

(176) اور، مَیں سوچتا ہوں، کہ میرا خُداوند پاؤں دھونے والا خادم بن گیا۔ اور ہم کچھ اِس طرح سوچتے ہیں کہ، ہم کچھ بن گئے ہیں اور یہ ہماری سوچ ہے۔ لیکن اُسے دیکھیں وہ شاگردوں کے

پاؤں دھورہا ہے، جو کہ ماہی گیر، گندھے مچھرے، اور بھیڑوں کو چرانے والے، اور وغیرہ وغیرہ تھے، اُس نے اُن کے پاؤں دھوئے۔

(177) اور، یہاں، وہ پاؤں دھونے والا خادم ہے، کیونکہ جب آپ دروازے پر پہنچتے ہیں، تو۔تو وہ خادم آپکے پاؤں دھوئیں گے، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ جن راستوں سے آپ چل کر آئیں، اُن پر گھوڑے اور دوسرے جانور بھی چلتے ہیں، اور۔اور اِسکی وجہ سے آپ پر دُھول مٹی پڑ جاتی ہے، آپ یہ جانتے ہیں۔اور اِسکی وجہ سے پھر آپ سے بدبُو آتی ہے۔اور پھر آپ جانتے ہیں کہ کیسے سورج آپکی گردن پر پڑ رہا ہوتا ہے۔اور پھر فلسطین، کے سورج، کی کرنیں تو واقعی بہت گرم ہوتی ہیں۔اِس لیے جب وہ دروازے پر پہنچتے تھے، تو وہ اپنے پاؤں باہر نکال لیتے تھے۔تاکہ وہ اُن کے پاؤں دھوئیں۔اور وہ اُنکے جوتے، صاف۔صاف کر کے؛ ایک طرف رکھ دیتے تھے۔اور اُنہیں عام چپلیں پہنا دیتے تھے، جس طرح کی......خواتین آج کل گھر میں پہنتی ہیں، آپ جانتے ہیں، وہ کس طرح کی ہوتی ہیں، وہ اُنہیں پہناتے تھے۔اور پھر اُن کے پاؤں دھوتے تھے۔

اور پھر اُس کے کندھے پر تولیہ ہوتا تھا۔اور اُس سے وہ کیا کرتا تھا، وہ اُنکے مُنہ سے دُھول صاف کرتا تھا۔

(178) اور جٹاماسی کا کچھ تیل لیتا تھا۔اوہ، یہ کافی مہنگا تھا اور امیر لوگ ہی اِسے استعمال کرتے تھے۔سبا کی ملکہ بھی کچھ اسطرح کا سامان لائی تھی اور، سیب سے بنی ہوئی خوشبو سُلیمان کو پیش کی۔جیسے کے سیب کے پھولوں سے، اور دوسرے پھولوں سے عطر تیار کیے جاتے ہیں۔یہ بہت مہنگے ہوتے ہیں۔

(179) اور وہ کچھ جٹاماسی کا تیل لیتے تھے، اور اُن کے چہروں پر لگاتے تھے۔اور اِسی طرح تیل، اُنکی گردن پر لگاتے تھے کیونکہ دُھوپ کی وجہ سے وہ جھلس جاتی تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔اور پھر تولیے سے اسطرح پونچھتے تھے۔اور پھر وہ۔وہ تازہ دم ہو جاتے تھے۔

(180) اب، یہ پہلی بات تھی کہ، پاؤں دھونے والا اُنہیں لیتا اور اسطرح تیار کرتا تھا۔بے شک، وہ کبھی بھی کسی شخص کے گھر میں اسطرح آنا پسند نہیں کریں گے، جہاں اُن اعلیٰ فارسیوں کے قالین بچھے ہوئے ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور، اگر، ایسی بدبُو آ رہی ہو جیسے وہاں اصطبل سے آتی تھی، اور۔اور۔اور سورج کی تپش اُن کے چہرے پر چاروں طرف سے پڑ رہی ہو۔لیکن وہ تازہ دم ہوتے تھے۔

(181) جب وہ اندر آئے، تو ایک دوسرے سے ملے۔ اور اُنہوں نے خوش آمدید کیا، جیسا کہ ہمیشہ مہمان کو کیا جاتا ہے، بھائی ایڈ، جہاں آپکو خوش آمدید کہا جاتا ہے، وہاں پھر آپ سے اِس طرح، ہاتھ ملایا جاتا ہے۔ اور وہ اِس طرح، ہاتھ ملاتے تھے۔ اور پھر وہ ایک مِنٹ کے لیے...... کھڑے، ہوجاتے تھے۔ مَیں آپکو کچھ دکھانا چاہتا ہوں۔ وہ ایک دوسرے سے بغل گیر ہوتے تھے۔[بھائی برنہم نمونہ پیش کرتے ہیں، اور بھائی ایڈ کو چار مرتبہ تھپکتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اس طرح، اور پھر اپنے ہاتھ تبدیل کر لیتے تھے۔[بھائی برنہم بھائی ایڈ کو دوبارہ چار مرتبہ تھپکتے ہیں۔] اور یہی طریقہ تھا جس طرح وہ کرتے تھے۔

(182) اور یہ تھا اُنکا خوش آمدید کرنا۔ اور پھر آپ ایک بھائی تھے۔ اور آپ اچھا محسوس کرتے تھے۔ آپ کے پاؤں دھولے ہوئے تھے۔ آپکو۔ آپکو پوری طرح سے مسح کیا گیا تھا۔

(183) اور پھر اِس سے اگلا کام کیا ہوتا تھا، وہ ایک دوسرے کی گردن پر بوسہ کرتے تھے۔ اور یہ اُنکا خوش آمدید کرنے کا طریقہ تھا۔ خوش آمدید میں آخری کام بوسہ لینا تھا۔

(184) یاد رکھیں یہوداہ یسُوع کو خوش آمدید کا بوسہ دے رہا تھا۔ یسُوع نے کہا، ''دوست، تُو نے یہ کیوں کیا؟'' دیکھیں؟ وہ اُس کے دل کو جانتا تھا۔

(185) اِس طرح وہ ایک دوسرے کو خوش آمدید کرتے تھے۔ آپ اِس طرح آنا پسند نہیں کرتے، کہ دُھول آپ کے اُوپر پڑی ہو، اور آپ کے چہرے اور پاؤں سے بدبُو آ رہی ہو، اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ کے کپڑے گندے ہوں اور مٹی اُن پڑی ہو، اور آپ نے پیدل سفر کیا ہو۔ اِس طرح وہ اندر جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ لیکن جب وہ پوری طرح سے تازہ دم ہوگئے، اور پھر وہ آئے، اور آپ مہمان......اور پھر مہمان کی قدر ہوتی تھی، اور پھر جب آپ اس طرح آتے تھے تو آپکو خوش آمدید کہا جاتا تھا، اور آپکی گردن پر بھوسہ دیا جاتا تھا، کیوں، کیونکہ پھر آپ ایک بھائی تھے۔ ''اندر آجائیں۔ فریج کھولا جاتا ہے، اور آپ کے لیے سینڈوچ، یا کچھ اور لایا جاتا ہے۔'' آپکو خوش آمدید کہا۔ کہا گیا ہے۔ آپکو اندر خوش آمدید کہا گیا ہے۔

(186) لیکن یسُوع کیسے یہ سب کچھ کیے بغیر اندر چلا گیا؟ دیکھیں؟ وہ وہاں کونے میں، گندے پاؤں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، اور اُس کو خوش آمدید نہیں کیا گیا تھا۔ غالباً فریسی، وہاں بات چیت میں مصروف تھا، آپ جانتے ہیں۔ اُس نے یسُوع پر دھیان نہیں دیا۔

(187)اور آج ،کلیسیاوں میں یہی مسئلہ ہے، ہمارے پاس یہاں بہت سی فریسی کلیسیائیں ہیں۔خُدا کی قدرت اُن میں آتی ہے،لیکن وہ اُس پر دھیان ہی نہیں دیتے۔دیکھیں؟ وہ کچھ کرنا چاہتا ہوگا،لیکن اُسے کبھی بھی خوش آمدید نہیں کہا گیا۔

(188)اور وہ، وہاں تھا،اور ہوسکتا ہے وہاں کوئی مزاق کی جارہی ہو،اور پاسٹر ربی،اور دوسرے ربی اور،وغیرہ وغیرہ کا بہت اچھا وقت وہاں گزر رہا تھا،اِس لیے اُنہوں نے یسُوع پر دھیان نہ دیا۔

(189)اور وہ اندر چلا گیا ہوگا،اور کسی کونے میں بیٹھ گیا ہوگا۔مَیں اُسے گندے پاؤں، جُھلسی ہوئی گردن اور بنا خوش آمدید کے بوسے کے دیکھ سکتا ہوں۔اوہ، کیا آپکو یہ عجیب نہیں لگتا کہ،یسُوع گندے پاؤں کے ساتھ ہے؟وہ اُسے وہاں، اِس طرح پکارتے ہونگے ،''یسُوع! یسُوع! کہا، ''یسُوع گندے پاؤں کے ساتھ، وہاں کونے میں بیٹھا ہوا ہے۔'' اے خُدا، یہ کیسے ہوسکتا تھا؟ کہ کوئی بھی اُس پر دھیان نہ دے رہا ہو۔

(190) لیکن ایک بیچاری کسبی،(اوہ، میرے خُدایا) ایک بدنام عورت، وہ وہاں آ پہنچی، ہوسکتا ہے وہ- ہوسکتا ہے وہ وہاں تھی،اور اُس نگر میں کوئی نہیں تھا۔سب بڑے بڑے نامور لوگ، اور دیگر لوگ، اُس ضیافت میں آئے ہوئے تھے،اِس لیے اُس کا کاروبار ماند پڑا تھا۔اِس لیے اُس نے دیکھا کہ کیا ہوا ہے۔''فریسی کے گھر کے، اِدھر اُدھر، اُس نے نگاہ ڈال کر دیکھا کہ کیا ہورہا ہے؟'' پس وہ وہاں گئی،اور کنات ہٹا کر چاروں طرف دیکھا، کہ اندر کیا ہورہا ہے۔''اوہ، میرے خُدایا!'' اُس نے ایک کونے میں دیکھا۔اُس نے دیکھا کہ یسُوع ایک کونے میں سر جُھکائے، گندے پاؤں، جُھلسی ہوئی گردن اور بغیر خوش آمدید کے بیٹھا ہوا ہے،اور کوئی اُس پر توجہ نہیں دے رہا ہے۔

(191) لیکن اُس پر یہ ظاہر ہوگیا۔اوہ،مَیں اُسے آنکھیں ملتے ہوتے ہوئے،اور یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں،''کیا یہ وہ ہے؟ کیا یہ وہی آدمی ہے جس نے مجھ جیسی ایک عورت کو بچایا تھا،اُس وقت، جب کلیسیا اُسے گھسیٹ کر لائی اور سنگسار کرنے کو تھی،تا کہ وہ مرجائے۔تو اُس نے کہا تھا،'خاتون تجھے مُجرم ٹھہرانے والے کہاں ہیں؟' یہ وہی ہے۔'' دیکھیں؟ ایمان سُننے سے آتا ہے،اور اُس پر وہ ظاہر ہوگیا۔

(192) اُس نے سوچا،''لیکن، وہ، بغیر خوش آمدید کے بیٹھا ہے۔اُس کے پاؤں گندے ہیں۔ مَیں اِس کے لیے کیا کرسکتی ہوں؟ مَیں تو ایک خاتون ہوں،اور اگر مَیں اندر گئی،اور کچھ کہا،تو، وہ- وہ

مجھے اُٹھا کر باہر پھینک دیں گے۔ اب ،مَیں -مَیں ایک بدنام عورت ہوں،اور اُسے-اُسے پتہ چل جائیگا کہ مَیں ایک بدنام عورت ہوں۔ وہ جان جائیگا کہ مَیں ایک بُری عورت ہوں ، پس اب مَیں کیا کر سکتی ہوں؟''

(193)مَیں اُسے مڑتے ہوئے اور چلتے ہوئے ،اور یہ کہتے ہوئے ، دیکھ سکتا ہوں''اوہ، مجھے کچھ کرنا ہے۔ کیونکہ اُسے خوش آمدید نہیں کہا گیا۔لیکن مجھ پر یہ ظاہر ہو گیا ہے، کہ یہی وہ راہ ہے جس سے میں کبھی زندگی حاصل کر پاؤنگی۔''اوہ، بھائی۔ یہاں ہیں آپ۔''مَیں دیکھنا چاہتی ہوں کہ اُس بنڈل میں کیا ہے۔مَیں جان گئی ہوں اِس میں کچھ ہے جو میرے گناہوں کو معاف کر دے گا۔جبکہ مَیں ایک کسبی ہوں،جبکہ مَیں ایک بُری عورت ہوں،لیکن تو بھی مَیں اِس کرسمس کے بنڈل میں دیکھنا چاہتی ہوں۔مَیں جانتی ہوں میرے لیے اِس میں کچھ موجود ہے۔''

(194) گنہگار دوستو، یہ سچ ہے۔ ہر ایک کے لیے اِس میں کچھ موجود ہے۔ایک جواری کے لیے اِس میں کچھ موجود ہے۔ایک جُھوٹے کے لیے اِس میں کچھ موجود ہے۔اِس میں ہر ایک شخص کے لیے کچھ نہ کچھ موجود ہے۔آپ کے لیے اِس کرسمس کے بنڈل میں، کچھ موجود ہے۔اِس سے دُور مت جائیں۔فریسی، نے کتنی بیوقوفی کی ،اُس نے خوبصورت چمکیلی چیزوں کو لے لیا اور تحفے کو رد کر دیا! کتنی قابلِ ترس حالت ہے!

وہ وہاں آیا۔اور وہ وہاں بیٹھ گیا۔

(195)اور وہ بیچاری عورت وہاں سے اپنے گھر چلی گئی جہاں وہ رہتی تھی،اور وہ اُن پُرانی سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہوئی۔اور اپنے سامان میں سے، یا کسی صندوق میں سے پیسے نکالے۔اُس نے کہا،''اوہ،مَیں کیا کر سکتی ہوں؟ اب ایک منٹ رکیے،مَیں اپنے آپکو پیچھے ہی رکھتی ہوں کیونکہ وہ جان جائیگا کہ مَیں -مَیں ایک بدنام عورت ہوں۔لیکن میری فقط یہی اُمید ہے،اور مَیں فقط یہی کچھ کر سکتی ہوں۔ مجھے اِس ضیافت میں دعوت نہیں دی گئی،لیکن پھر بھی مجھے یسُوع تک پہنچنا ہے۔''

(196)اوہ،مَیں چاہتا ہوں کہ آج رات لوگ اُسے دیکھ لیں،اُسے قبول کر لیں، یا مر جائیں۔ اِس سے کیا فرق پڑتا ہے، کہ آپکو کہا جائے کہ آپ،''مُقدس شور کرنے والے ہیں'' یا باہر نکالے ہوئے لوگ ہیں۔اِس سے کیا فرق پڑتا ہے۔اِسے قبول کریں۔اُسکے پاس آجائیں،آپ کی بس یہی

تمنا ہونی چاہیے۔

(197) وہ کچھ لینے ، باہر چلی گئی۔مَیں دیکھ سکتا ہوں ، اُن میں سے ایک یہودی نے کہا ہوگا ، کاروبار مندہ پڑا ہوا ہے،اور پیچھے پیسے گن رہا ہوگا ۔کیونکہ ہر ایک اُس ضیافت میں گیا ہوا تھا۔وہ عورت وہاں چلتی ہوئی آ گئی ۔''ٹھیک ہے،آپ یہاں کیا کررہی ہیں؟''اُس نے وہاں کاونٹر پر تیس رومی سکے ڈال دیئے۔''ہاہا! خاتون آپ کیا چاہتی ہیں؟''دیکھیں ، اِس سے بہت فرق پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ کیا تھی؛لیکن جب اُس نے دیکھ لیا کہ اُس کے پاس پیسے ہیں،تو اِس سے پھر فرق پڑتا ہے۔سمجھے؟ دنیا میں آج ،یہی کچھ ہے۔اگر آپ کے پاس پیسہ ہے،تو آپ بڑے آدمی ہیں۔اور اگر آپ کے پاس پیسہ نہیں ہے،تو آپ-آپ کچھ بھی نہیں ہیں۔''اوہ، یہ فرق ہے۔آپ کیا چاہتی ہیں؟''

(198)مَیں -مَیں بہترین چاہتی ہوں ،مَیں سب سے اچھے والا عطر چاہتی ہوں ۔میری یہ ساری کمائی ہے جو مَیں لے آئی ہوں ۔ مجھے گننے دو، یہ تیس سکے ہیں ۔ یہ تو چالیس تھے۔''

''اوہ، جی ہاں،آپ اِس بوتل کو خریدنا چاہتی ہیں، یہ سب سے اچھا ہے۔''

''مَیں یہی چاہتی ہوں۔''

''آپ کا مطلب ہے آپ تیل خریدنا چاہتی ہیں؟''

''مَیں یہی چاہتی ہوں۔مَیں پوری بوتل خریدنا چاہتی ہوں۔''اُس کے پاس یہی سب کچھ تھا۔

(199) بھائی یہی کچھ ہے، جو آپ کو کرنا ہے۔ یہی آپ کے گناہوں کی قیمت ہے۔ یہ ہر ایک چیز کی قیمت ہے۔لیکن اِسے خوشی سے دیں۔

(200) پس وہ وہاں اُس باڑ تک پہنچی۔اور مَیں اُسے وہاں دیکھتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ اُسے وہاں بیٹھا ہوا دیکھ رہی تھی، کہ کسی نے ابھی تک اُسے نہیں چھُوا۔فریسی پاسٹر ابھی تک اپنی گندی مزاق اور دوسری باتوں میں مصروف تھا،اور باقی سب کے،ساتھ چل پھر رہا تھا،اور کسی بڑی چیز کے بارے، میں بات کرر ہا تھا،اور نہ جانا،اور نہ ہی ہمارے-ہمارے بیش قیمت خُداوند پر غور کیا۔اُس نے سوچا،''مَیں کیسے اندر آ سکتی ہوں؟''پس اب مَیں دیکھتا ہوں کہ وہ آسانی سے اندر چلی گئی،اور وہاں پہنچی جہاں وہ تھا۔اور اُس نے اُسکی طرف دیکھا۔مَیں دیکھ سکتا ہوں کہ آنسو اُس کے چہرے پر

گر رہے ہیں، اور اُسکی بڑی بڑی بھُوری آنکھیں اُسے دیکھ رہی تھیں۔ اور اُس نے بوتل کو زور سے مارا، اور بوتل ٹوٹ گئی، اور عطر اُس کے پاؤں پر ڈال دیا۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی، کہ یسُوع گندے پاؤں وہاں بیٹھے۔

آپ کہتے ہیں، ''مَیں بھی نہیں چاہونگا۔''

(201) تو پھر آپ اِس بارے میں کیوں کچھ نہیں کرتے ہیں؟ آج اِس مُلک میں اسے ایک بُرے نام سے پکارا جاتا ہے، ''مُقدس شور کرنے والا، مذہبی جنونی۔'' آپ اِس بارے میں کیوں کچھ نہیں کرتے ہیں؟ کھڑے ہو جائیں اور کہیں، ''مَیں خُداوند کے لیے اِن تھوڑے سے ٹھکرائے ہوئے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونگا۔ اور اِس گھڑی کو لینے کے لیے مَیں تیار ہوں۔

(202) اُس نے وہ عطر اُس کے قدموں پر ڈال دیا۔ اور پورا کمرہ مہک گیا۔ کیونکہ وہ بہت مہنگا تھا۔

(203) یسُوع سے بڑھکر کچھ بھی مہنگا نہیں ہے۔ اُسے اپنی بہترین چیزیں دیں۔ جو کچھ بھی آپ کے پاس ہے اُسے دے دیں۔ اپنی زندگی، اپنی روح، اپنا آپ، اپنا وقت، اور جو کچھ بھی آپ کا ہے، یسُوع کو دے دیں۔

(204) اور وہ وہاں کھڑی ہوئی تھی۔ اور اُس نے دیکھا۔ اوہ، میرے خُدایا! اُس نے تیل اُسکے سر-سر پر انڈیل دیا۔ اور پھر اُسکے قدموں کی طرف جھکی اور آغاز کر دیا۔ اوہ، اُس-اُس نے اُسکے پاؤں پکڑے، تو دیکھا کہ وہ گندے ہیں۔ لیکن اُسکے پاس کچھ نہیں تھا۔ اور پھر وہ-وہ اپنے گناہوں کے بارے میں سوچنے لگی، اور کہا، ''یقیناً، وہ، وہ-وہ مجھے رد کر دے گا۔'' پس جب اُس نے یسُوع کی گردن پر تیل لگایا، اور ملا تو وہ فوراً نیچے جھک گئی، اور اُسکے قدموں کو پکڑ لیا۔

(205) اور وہ جُھک گئی۔ اور رونا شروع کر دیا، ''اوہ، مَیں ایسی، گناہ گار ہوں اور ایسی شخصیت کے سامنے کھڑی ہوئی ہوں۔ مَیں تو واقعی گناہ گار ہوں۔'' اور اُس نے، اپنی خوبصورت آنکھیں، اُٹھا کر اُوپر دیکھا۔ اور سوچا، ''یسُوع-یسُوع مجھے اِس کمرے سے باہر نکال دے گا۔'' لیکن، اُس نے ایسا نہ کیا۔ وہ بیٹھا رہا اور اُسے دیکھتا رہا۔ اوہ، مجھے یہ اچھا لگتا ہے۔ ''اوہ، وہ میرے دل کو جانتا ہے۔ مَیں محسوس کر سکتی ہوں کہ وہ میرے خیالوں کو پرکھ رہا ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ مَیں اچھی نہیں ہوں۔ خُداوند، مَیں یہ جانتی ہوں، لیکن مَیں آپکو یہاں گندے پاؤں بیٹھے ہوئے نہیں دیکھ سکتی ہوں۔ مَیں یہ

نہیں دیکھ سکتی ہوں۔فقط تُو ہی میری اُمید ہے۔مَیں یہ برداشت نہیں کرسکتی۔''اوہ،توبہ کے آنسو بہہ رہے تھے،کیا ہی خوبصورت پانی اُسکے قدموں کے لیے تھا!اوہ!اوہ!وہ پُرانہ فریسی اِس طرح کا کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا۔آنسو،پانی بن کر اُسکے رخسار سے گر رہے تھے۔

(206)اور وہ اُسکے پاؤں رگڑنے لگی ، اور[بھائی برنہم دومرتبہ چومنے کی آواز نکالتے ہیں -ایڈیٹر۔]چومنے لگی۔اوہ، کیونکہ وہ اُسکا خُداوند ہے؛وہ پاؤں چومتی رہی ۔اُس کے پاس نہیں تھا -اُسکے پاس پاؤں خشک کرنے کے لیے تولیہ نہیں تھا۔میرا خیال ہے،اُس نے اپنے بال بنائے ہوئے تھے،لیکن جب اُس نے اپنا سر نیچے جھکایا،تو اُس کے بال کھل گئے ۔اُس نے اپنے بال پکڑے، اور–اور اُسی سے یسُوع کے پاؤں پونچھنے شروع کر دیئے،اور اُسکے پاؤں چومتی رہی۔''خُداوند تُو جانتا ہے۔''[چومنے کی آواز]''خُداوند، تُو جانتا ہے مَیں –مَیں ایک گنہگار ہوں۔مجھے– مجھے اِس طرح تیرے سامنے آنا اچھا نہیں لگتا ، لیکن مَیں تجھے گندے پاؤں بیٹھے دیکھ نہیں سکتی۔''اوہ، میرے خُدایا!یسُوع بغیر خوش آمدید،بغیر بوسہ،اور گندے پاؤں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔لیکن وہ اُسکے پاؤں کو چوم رہی ہے۔''خُداوند!'' [چار مرتبہ پاؤں چومنے کی آواز ہے۔] ''میرے، خُداوند!اے خُداوند، مَیں–مَیں–مَیں ایک گناہ گار ہوں۔''[دو مرتبہ چومنے کی آواز ہے۔] ''خُداوند،تو جانتا ہے مَیں ہوں۔''

(207)اور اُسی وقت وہ پُرانہ فریسی مڑا۔''ہُوں!''اور کہا،''اب اُدھر دیکھو۔اُدھر دیکھو۔یہی ہے وہ رفاقت جو پاک رُوح کی رفاقت کہلاتی ہے۔''سمجھے؟ یہ بدلے نہیں ہیں۔''دیکھیں یہ کیا ہے۔ اُسکی رفاقت کیسے لوگوں کے ساتھ ہے۔آپ الٰہی شفا کی،اور پاک رُوح کی بات کرتے ہیں،لیکن یہ کیا ہے؟ یہ نگر کا کچرا ہیں۔''

(208)یہ تو جس پر ظاہر ہوتا ہے وہی جانتا ہے کہ یہ کیا ہے۔وہ جانتی تھی کہ اُس گھڑی میں کیا ہے۔وہ جان گئی کہ اِس سے اچھا وقت شاید کبھی بھی نہ ہو کہ وہ اِسے قبول کرے......وہ فریسی کے پاس نہیں جاسکتی تھی ، کیونکہ اُس نے اُسے ٹھوکر مار کر چرچ سے باہر نکال دِیا تھا؛ وہ رفاقت اُسکے لیے نہیں تھی۔لیکن وہاں ایک رفاقت موجود تھی جہاں گناہ گار آسکتے تھے۔اور مَیں ایسی رفاقت کے لیے بہت خوش ہوں۔ایک مقام ہے جہاں گناہ گار آسکتے ہیں۔جہاں جلعاد کا روغنِ بلسان موجود ہے، جو سب زخموں کو بھر دے گا۔وہ اُس تحفے کو جان گئی ۔اور اُس نے اُسے حاصل کرلیا،اور وہ اُسکے

قدموں کو چوم رہی تھی۔

(209) اُس پُرانے فریسی نے کہا، ''ہا،ہا! اِدھر آؤ، لڑکو۔ اوہ! ہو! وہ تمہارا نبی ہے۔ دیکھو؟ اگر یہ کسی بھی قِسم کا نبی ہوتا، تو یہ جان جاتا، کہ جو عورت اُسکے پاؤں دھو رہی ہے وہ کیسی ہے۔ اِدھر دیکھو۔ تم جنونیت کی بات کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے گھر کو گندا کر دیا ہے۔

(210) یسُوع نے ایک لفظ بھی نہ کہا، بس کھڑا ہو گیا اور اُس عورت کی طرف دیکھا۔ اور اُس کے بعد......وہ جانتا تھا کے فریسی کیا سوچ رہا ہے، پس وہ کھڑا ہو گیا۔

(211) وہ عورت ، مَیں اُسے دیکھ سکتا ہوں، ''اوہ! اوہ، یہ۔ یہ میرا وقت ہے۔ وہ۔ وہ۔ وہ، وہ۔ وہ مجھے رد کر دیگا۔ وہ۔ وہ۔ وہ مجھے اپنے گھر سے باہر نکال دے گا۔'' مَیں اُسے کھڑا ہوا دیکھ سکتا ہوں، کہ وہ ایسے کھڑا ہوتا ہے۔ اور وہ محسوس کرتا ہے کہ اب سب کچھ ٹھیک ہے؛ اُسکے پاؤں آنسو سے بھیگے ہوئے ہیں۔ اے خُدا، مجھے لے۔ ایک سچے دل کی توبہ کے، آنسو سے اُسکے پاؤں بھیگے ہوئے ہیں۔ اگرچہ وہ غلط عورت تھی، لیکن یہی وہ وقت تھا کہ وہ اُس چشمے کے پاس جہاں سے وہ دھوئی جا سکتی تھی۔ وہ وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ اور مَیں اُسکے منُہ پر، آنسوؤں کے دھبے دیکھ سکتا ہوں، اُسکے منُہ پر آنسوؤں کے داغ ہیں۔ اور اُسکے بال کھولے ہوئے ہیں۔ اور آنسوؤں سے اُسکے پاؤں کی دھول کو دھویا گیا ہے۔ وہ وہاں کھڑی ہے، اور حیران ہو رہی ہے، ''اب کیا ہونے والا ہے؟ فریسی مجھے باہر نکال دے گا۔ اور اِسکے لوگ مجھے پکڑیں گے اور یہاں آنے کی وجہ سے مجھے جیل میں بند کروا دیں گے۔''

(212) وہ اِس طرح، کھڑا ہوا۔ اور کہا، ''شمعون، مَیں تجھ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ تُو نے مجھے اپنے گھر میں دعوت دی۔ اور جب مَیں تیرے گھر میں آیا، تو تُو نے مجھے میرے پاؤں دھونے کے لیے پانی نہ دیا۔ تاکہ مَیں خود اپنے پاؤں دھو لیتا، لیکن تُو نے مجھے پانی ہی نہیں دیا۔'' اوہ خُدایا۔ ''تُو نے مجھے تیل نہیں دیا، تاکہ مَیں اپنی گردن پر لگاتا جو تپش سے جُھلس گئی تھی۔ شمعون، تُو نے ایسا نہیں کیا۔ تُو نے مجھے خوش آمدید نہ کہا، اور نہ ہی میرا بوسہ لیا۔ لیکن اِس عورت نے، آنسوؤں سے میرے پاؤں دھوئے ہیں۔ اور اِس نے میرے پاؤں چومے، اور جب سے یہاں آئی ہے اب تک چومتی جا رہی ہے۔ شمعون، مَیں نے تیرے خلاف یہ باتیں پائی ہیں۔ لیکن وہ......'' (کیا یہ نبی ہے، یا نہیں؟) ''مَیں تجھ سے کہتا ہوں، اِسکے جو بہت زیادہ گناہ تھے وہ معاف ہوئے۔'' اوہ خُدایا۔

(213) یہ کیا تھا؟ اُس نے وہ تحفہ حاصل کرلیا جو اُس گٹھڑی میں تھا۔ اُس نے اُس میں محبت پائی۔ اُس نے اُس میں معافی پائی۔ اُس نے اُسے دیکھ لیا۔ اوہ، کیسے اُس نے خُدا کے بیش قیمت تحفے کو وہاں کام کرتے دیکھا! اُس نے کیسا محسوس کیا جب اُس نے دیکھا کہ خُدا کا تحفہ اُس تک پہنچ گیا ہے! کیونکہ اُسکے گناہ معاف ہوگئے تھے۔

(214) اُس دن برابا کو کیسا لگا ہوگا! آپ، برابا کی کہانی جانتے ہیں۔ برابا باغی تھا، اور وہ پکڑا گیا تھا، اور اگلے دن اُسے پھانسی ہونی تھی۔ وہ چور تھا۔ وہ باغی تھا۔ وہ قاتل تھا۔ وہ مجرم تھا۔ ساری رات جیل میں، وہ اِدھر اُدھر چل پھر رہا ہوگا، اور اپنے بال کھینچ رہا ہوگا، کیونکہ اگلی صُبح اُسے صلیب دی جانی تھی، اُسے سزائے موت دی جانی تھی۔ وہ مر جائیگا۔ وہ رات اُسکے لیے کیسی بھیانک رات تھی! وہ کیسے سو سکتا تھا!

(215) اگلی صُبح، کوئی ناشتہ نہیں، اور کچھ نہیں، وہ جانتا تھا بھیڑیوں کے درمیان جانے والا ہے اور اُس کا خون بہا دیا جائیگا۔ اور اچانک سے، اُس نے زنجیروں کی کھڑ کھڑاہٹ سُنی۔[بھائی برنہم اپنے قدموں سے مارچ کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] سپاہی اسطرح قدم مارتے ہوئے آتے ہیں۔ چار یا پانچ، اور ہوسکتا ہے، ایک-ایک رومی سپاہیوں کا پورا دستہ چمکیلے نیزوں کے ساتھ، چلتا ہوا آگیا ہو۔ اور بڑے جیلر نے جیل کا دروازہ کھولا، اور کہا، ''برابا، باہر آجاؤ۔''

''اوہ، مجھے پھانسی نہ دو! مجھ پر رحم کرو!''

''برابا، تمہیں پھانسی نہیں دی جارہی۔ بلکہ تم آزاد ہوگئے ہو۔''

''کیا مَیں آزاد ہوگیا ہوں؟''

''تم آزاد ہوگئے ہو۔''

''مَیں کیسے آزاد ہوگیا ہوں؟''

(216) کسی نے اُسکی طرف اشارہ کیا۔ برابا، کے لیے اِس کی کیا اہمیت ہوگئی، جب اُس نے دیکھا کہ تحفہ اُسکی موت کی جگہ لے رہا ہے۔ مَیں بھی ایسا ہی محسوس کرتا ہوں، کہ خُدا کے تحفے نے میری موت کو لے لیا۔ کیسے، اُس مرتے ہوئے ڈاکو کو صلیب پر کیلوں سے جڑا گیا:

مرتا ہوا ڈاکو یہ دیکھ کر خوش ہوا

کہ وہ چشمہ اُس دن وہاں موجود تھا؛

وہ مَیں تھا، جیسے ہی وہ نیچے جُھکا،

میرے سارے گناہوں کو دھوڈالا۔(جی ہاں۔)

جب سے مَیں نے ایمان سے اُس سوتے کو دیکھا ہے، جو مجھ پر ظاہر ہو گیا ہے،

تیرے زخم مجھے بچاتے ہیں،

تیرا بچانے والا پیار میرا عنوان ہے،

جب تک مَیں مر نہیں جاوٴنگا۔(اوہ! یہ سچ ہے۔)

(217) پیغام ختم کرتے ہوئے یہ کہتا ہوں۔آج ، کرسمس کا مطلب ہے کیملز کا ایک کارٹن ، شراب کا ایک کارٹن، یا چار گلابوں سے بنی ہوئی شراب کا ایک کارٹن، یا خوبصورت کاغذ میں لپٹا ہوا سانتا کلاز۔لیکن یہ آج بھی خُدا کے کرسمس کے تحفے کو رد کر رہے ہیں۔یہ آج بھی اُسکے کرسمس کے تحفے کو قبول نہیں کر رہے ہیں۔یہ اِس تحفے کو نہیں چاہتے ہیں۔

(218) مَیں اِسے چاہتا ہوں۔مَیں اِسے خوشی سے قبول کرتا ہوں۔اوہ عمانوایل، خُدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، اور ہر زمانے میں، اُسکا انکار کیا گیا، اور اُسے رد کر دیا گیا، اور اُس کا فضل بڑھتا ہوا آج ہر ایک دل تک آیا ہے جو اُسے قبول کرے گا۔

آئیں کچھ لمحوں کے لیے اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(219) مَیں آج رات، اِس کرسمس کے موقع پر، اِس عمارت مَیں حیران ہوتا ہوں، اور اُس پہلے کرسمس کے تحفے کو یاد کرتا ہوں جو آج سے تقریباً دو ہزار سال پہلے خُدا نے ہمیں دیا تھا۔مَیں آج رات خوش ہوں، اگر آپ گناہ گار، اِس گٹھڑی کو کھولنا اور اِس میں دیکھنا پسند کریں گے، کیا یہاں کوئی ہے جس نے آپ سے پیار کیا ہو، کیا یہاں کوئی ہے جو آپ کے لیے موا ہو، اور کیا یہاں کوئی ہے جس نے اپنی زندگی آپ کے لیے دے دی ہو؟ کیا آج رات، آپ چاہتے ہیں، کہ اِس پر سے وہ گندا جانوروں والا کپڑا اُتار لیں، وہ گندا کپڑا جسے وہ کہتے ہیں،''جنونی، مُقدس شور کرنے والا۔''خود کو اِس میں لپیٹ لیں، اور خُداوند کے لیے یہ تھوڑے سے رد کیے ہوئے لوگوں کی راہ لے لیں؟

(220) اگر آج رات، آپ چاہتے ہیں، کہ اِس عمارت میں آپکو دُعا میں یاد رکھا جائے، تو کیا آپ اپنے ہاتھ بلند کریں گے، اور یہ کہہ سکتے ہیں،''آج کرسمس کی رات، مَیں خُدا کے کرسمس کے تحفے کو قبول کرنا چاہتا ہوں، خُدا کے سچے کرسمس کے تحفے کو''؟ خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔لڑکی

خُدا آپکو برکت دے۔ بہن، خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اے نوجوان خاتون خُدا آپکو برکت دے۔ جی ہاں۔ کیا اور لوگ ہیں، جنہیں دُعا میں یاد رکھا جائے؟ ''خُداوند......'' خُداوند آپکو برکت دے، میرے بھائی۔

(221) کوئی اور، ''خُداوند کی راہ، پر چلنا چاہے گا۔ مَیں آپکو کبھی بھی گندے پاؤں، بیٹھا رہنے نہیں دونگا۔ یا پھر کبھی کھڑا نہیں ......مَیں اُن کے ساتھ رہونگا۔ مَیں سیدھا خُدا کی بادشاہی میں آنا چاہونگا۔ مَیں اُن ٹھکرائے ہوؤں میں سے ایک ہونا چاہونگا۔ خُداوند، مجھ میں بس جا۔ اور آج رات، میرے ساتھ، میرے گھر چل۔ مَیں تیرے نام سے ساری گندگی کو دھوونگا۔ اور تُو اے خُداوند، میرے سارے گناہوں کو دھو ڈالنا، اور مجھے اِس طرح کی زندگی نہ گزارنے دے، جیسی کہ مَیں اب گزار رہا ہوں ؛مَیں تجھے بدنام کر رہا ہوں۔ مَیں -مَیں ہر روز تجھے بدنام کر رہا ہوں، اور تجھ پر اور دُھول ڈال رہا ہوں۔ خُداوند، آج رات، مجھے توبہ کے آنسوؤں کے ساتھ آگے بڑھنے دے، مَیں اب فروتنی کے ساتھ صلیب کے نیچے آتا ہوں، اور تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔'' اِس سے پہلے ہم دُعا کریں، کیا کوئی اور ہے؟ ٹھیک ہے۔ فقط اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

(222) بیش قیمت خُداوند، ہم آج رات کچھ عورتوں کو تیرے حضور لاتے ہیں، جنہوں نے آج رات ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں، خُداوند تُو اِن کے اُٹھے ہاتھوں کو دیکھ۔ ہوسکتا ہے کہ وہ دیکھ سکیں ......اِن میں سے کچھ جوان لڑکیاں ہیں اور کچھ لڑکپن میں ہیں، انہوں نے بھی اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں۔ اِن، اِنکا کوئی مقصد ہے، خُداوند۔ یہ نہیں -یہ نہیں چاہتیں کہ یہ دنیا کے ساتھ مجرم ٹھہرئیں۔ یہ اب تجھے قبول کرنا چاہتیں ہیں، اور اِس کرسمس کے موقع پر خُدا کی گھڑی میں دیکھنا چاہتی ہیں، اور ابدی زندگی کو قبول کرنا چاہتی ہیں۔ خُداوند، اب یہ، عطا کر، تُو اِن کے لیے گناہوں کی معافی جاری کر دے، اِن کے لیے داؤد کا سوتا جاری کر دے، جو ناپاکی اور گناہوں کو دھوتا ہے، جہاں پاپی ڈوب جاتے ہیں، اور گناہوں کے دھبے مِٹ جاتے ہیں۔ خُداوند یہ بخش دے۔ خُداوند، آج رات، اِن کے ساتھ جا، اور اِن میں بس جا۔ تاکہ اِن کی، زندگی بن جائے، اور خُداوند، جیسا ہونا چاہیے۔ وہ بخش دے۔

(223) ہمارے درمیان بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کو شفا دے۔ تُو بے یارو مددگاروں کی مدد ہے۔ خُداوند، تُو وہ کر سکتا ہے، جو کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ تُو پُرفضل ہے۔ تُو خُدا کا تحفہ ہے۔ اور خُداوند، ہم

فروتنی سے تجھ پر ایمان رکھتے ہیں۔ہم صُبح کے ستارے کی پیروی کرتے ہیں،ہم اُس کی رہنمائی میں چلتے ہوئے ، کامل نُور تک، خُدا کے تحفے تک ، اور ابدی زندگی تک ، پاک رُوح کے وسیلے پہنچ سکتے ہیں۔خُداوند، یہ عطا کر۔مَیں اُنہیں اب تیرے سپرد کرتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں، اِن کی جانوں کو آج رات لے،اور اُنہیں کلوری کے لال لہو میں دھودے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

خُداوند، مجھ میں بس جا۔
[بھائی برنہم گنگنانا شروع کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]...... مجھے تسلی دینے کے لیے،
زندگی میں،اور موت میں،اے خُداوند،تو میرے ساتھ رہ۔

(224) کیا آپ پورے دل سے اُسے پیار کرتے ہیں ؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] پھر ایک بار، پُرانے وقت کے لیے،''مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔''اب ہر کوئی گائے۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس......
آئیں اُس کے لیے اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔
اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

(225) اب،مَیں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ، یا جو بھی آپ کے آگے پیچھے ہے،اُس سے ہاتھ ملائیں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری پر......

(226) اب، وہ تمام جو خُدا کے کرسمس کے تحفے کو قبول کرتے ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔
مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات خریدی

کلوری کی صلیب پر۔

(227) کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا وہ قدرت والا نہیں ہے؟[''آمین۔''] ٹھیک ہے، آئیں اب ہم کھڑے ہوتے ہیں۔

یسُوع کا نام ساتھ لے لو،

اے دُکھ اور غم کے بچو؛

یہ تم کو تسلی اور خوشی دے گا،

اِسے ساتھ لے لو جہاں بھی جاؤ۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

اب آہستہ۔

یسُوع کا نام ساتھ لے لو،

ہر پھندے کے لیے وہ آپکی سپر ہے؛

جب آزمائش......

تب آپ کیا کرتے ہیں جب آزمائش آتی ہے؟

......اکٹھی،

بس پاک نام دُعا میں لیں۔

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

یسُوع کے نام میں......

آ ئیں اب ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں اور گاتے ہیں۔

......گا

قدموں میں گر جاؤ،

باشاہوں کا بادشاہ آسمان پر ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے،

جب ہمارا سفر ختم ہو جائیگا۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔